

## تلخیص

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-101، مورخہ 31 جنوری، 2016 کی جگہ ہے۔ یہ نیویارک شہر پبلک اسکولوں کے طلبا کے داخلے، برخاستگی اور منتقلی کے متعلق پالیسیوں کو قائم کرتا ہے۔

## I. تعارف

دفتر برائے طالبانہ اندراج (طالبانہ اندراج) انفرادی طور پر تمام اسکولوں کی اندراجی پالیسی اور اندراجی منصوبہ بندی کا اختیار اور ذمہ داری رکھتا ہے ماسوائے ان کے جو ضلع 75 اور ضلع 79 میں ہیں۔ ان اضلاع کے مہتمم ان اضلاع کے اندراجی نظام اور پالیسی کے ذمہ دار ہیں۔

### A. اسکول میں داخلہ - عام پالیسیاں اور طریق کار

1. بچوں کو نسل، رنگ، مسلک، قومی نژاد، جنس، جنسی شناخت، زچگی، نقل وطنی / شہریت کی صورت حال، معذوری، جنسیت، مذہب یا قومیت کی بنا پر پبلک اسکول میں داخلے سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔
2. وہ بچے جن کی چوتھی سالگرہ داخلے کے تقویمی سال میں آتی ہے انکو پری کنڈر گارٹن میں داخل کیا جانا چاہیئے ہے (یہ سہولت مخصوص اسکولوں میں ہے اور اسکا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے)۔
3. وہ بچے جن کی پانچویں سالگرہ داخلے کے تقویمی سال میں آتی ہے ان سے کنڈر گارٹن میں شرکت کرنا مطلوب ہے اور ان کو کنڈر گارٹن میں داخل کیا جانا لازمی ہے، چاہے یہ بچے پہلی مرتبہ اسکول میں داخل ہو رہے ہوں یا کسی اور اسکول سے تبادلہ کروا کے آ رہے ہوں، ماسوائے کہ ایسے بچوں سے کنڈر گارٹن میں شرکت مطلوب نہ ہو اگر:

  - ان کے والدین ان کو اگلے تعلیمی سال میں 1 گریڈ میں اندراج کروانے کا انتخاب کریں، یا
  - یہ غیر پبلک اسکول میں یا گھر پر تعلیم میں مندرج ہیں۔

وہ بچے جن کی چھٹی سالگرہ داخلے کے تقویمی سال کے دوران آتی ہے، ان کو پہلے گریڈ میں داخل کیا جانا لازمی ہے، (ذیل میں) پیرا نمبر 6 کے موقوف پر ہے۔

4. مذکورہ بالا 3a یا 3b کے علاوہ، بچوں سے 5 سال کی عمر سے اسکول میں شرکت کرنا مطلوب ہے۔ بچوں سے اس تعلیمی سال کے اختتام تک حاضری مطلوب جس میں ان کی عمر 17 سال کی ہو جائے اور اگر ایک بائی اسکول ڈپلومہ عطا نہیں کیا جاتا ہے تو یہ اس اسکولی سال کے اختتام تک اسکول میں رہ سکتے ہیں جس میں ان کی عمر 21 سال کی ہو جائے۔
5. ایسی صورتوں میں جب ایک طالب علم کی پہلے گریڈ میں شرکت کے تقاضے کا انحصار اس کی عمر کی بنیاد پر ہو لیکن پرنسپل یہ سمجھے کہ ایک اور گریڈ میں تقرری تعلیمی طور پر مزید مناسب رہے گی تو، پرنسپل کو تقرری کے متعلق مہتمم کے ساتھ مشورہ کرنا چاہیئے اور طبی اور دیگر تشخیصی دستاویزات فراہم کرنے چاہیئیں جو کہ والدین یا سرپرست کی جانب سے جمع کروائے جا چکے ہوں جو ایک مختلف تقرری کو جائز قرار دیں۔ طالب علم کے لیے مناسب گریڈ کی سطح کے متعلق حتمی فیصلہ مہتمم کرے گا۔
6. ایک طالب علم کے لیے نیو یارک شہر پبلک اسکول میں شرکت کرنے کا مستحق ہونے کے لیے یہ لازمی ہے کہ یہ نیو یارک شہر کا مکین ہو۔ کوئی بھی ایسا طالب علم جس کی بنیادی رہائش گاہ نیو یارک شہر سے باہر ہے ان کے لیے چانسلر کے ضابطے A-125 کے مطابق نیو یارک شہر پبلک اسکول میں اندراج کروانے کے لیے زیر غور لائے جانے کے لیے دفتر برائے طالبانہ اندراج میں ایک درخواست جمع کروانا لازمی ہے۔
7. تمام طلبا کے لیے اپنے اسکول میں اندراج کروانے وقت رہائش گاہ کا ایک سوالنامہ مکمل کرنا لازمی ہے۔ کوئی بھی ایسا طالب علم جس کی نشان دہی عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طور پر کی جاتی ہے تو ان کو عارضی رہائش گاہ پروگرام میں طلبا کا حوالہ دیا جانا چاہیئے۔ رہائش گاہ کا سوالنامہ (منسلک نمبر 6) ملاحظہ کریں جس کے ساتھ والدین اور نوجوانوں کے لیے مکینینی وینٹو ایکٹ رہنمائی (منسلک نمبر 7) بھی ہے۔

8. نیویارک شہر پبلک اسکول میں کسی طالب علم کو رجسٹر کروانے کے لیے، والدین اور بچے دونوں کا ہونا اور ذیل کے دستاویزات پیش کرنا لازمی ہے<sup>1</sup>:
- A. رہائش کا قابل تصدیق ثبوت ( حصہ VII ملاحظہ کریں)؛
- B. عمر کا ثبوت، مثلاً بچے کا پیدائشی سرٹیفکیٹ یا پاسپورٹ، (بشمول غیر ملکی پاسپورٹ)، یا ہیٹسم کا ریکارڈ (جس میں تاریخ پیدائش شامل ہو)۔ اگر یہ دستاویز دستیاب نہیں ہیں تو، بچے کی عمر کا تعین کرنے کے لیے دیگر دستاویز یا قلم بند کردہ ثبوت کو استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے کہ
- a. مستند ڈرائیورز لائسنس؛
- b. ریاستی یا دیگر حکومت کے جاری کردہ شناختی کارڈ (بشمول آئی ڈی این وائی سی)؛
- c. تاریخ پیدائش کے ساتھ اسکول کا تصویری شناختی کارڈ؛
- d. سفارت خانے کا شناختی کارڈ؛
- e. ہسپتال یا طبی ریکارڈ؛
- f. مسلح افواج پر منحصر شناختی کارڈ
- g. وفاقی، ریاستی یا مقامی ایجنسیوں کے ذریعے جاری کردہ دستاویزات (مثلاً سماجی خدمات کی مقامی ایجنسی، پناگیزوں کی رہائش کا وفاقی دفتر)؛
- h. عدالت کا حکم یا عدالت کے جاری کردہ دیگر دستاویزات؛
- i. آبائی امریکی قبائلی دستاویزات؛ یا
- j. بین الاقوامی غیر نفعی امدادی ایجنسیوں یا رضاکارانہ ایجنسیوں کی جانب سے ریکارڈ
- بچے کا مدافعتی ٹیکوں کا ریکارڈ (اگر دستیاب ہو)؛
  - بچے کا جدید ترین رپورٹ کارڈ / ٹرانسکرپٹ (اگر دستیاب ہو)؛
  - بچے کا انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) اور / یا 504 سہولیات منصوبہ، اگر قابل اطلاق اور دستیاب ہو۔

اگر ایک طالب علم مدافعتی ٹیکوں کا ریکارڈ فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو یہ لازمی ہے کہ طالب علم کو عارضی طور پر رجسٹر کیا جائے اور اسکول کے لیے لازمی ہے کہ چانسلر کے ضابطے A-701 کے مطابق قائم کیے گئے طریق کار کے تحت مناسب اقدامات پر عمل درآمد کرے۔

اگر ایک طالب علم پیدائشی سرٹیفکیٹ، پاسپورٹ، باپٹزم کا ریکارڈ یا دیگر ایسے مناسب دستاویزات فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے جو طالب علم کی عمر متعین کرتے ہیں تو طالب علم کو عارضی طور پر رجسٹر کرنا لازمی ہے اور اسکول کے لیے لازمی ہے کہ مناسب گریڈ کی تقرری کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات لے۔

9. کسی بھی ایسے طالب علم کو جس کو اسکول کے ذریعے مناسب طور پر رجسٹر کیا جا چکا ہے یا دفتر برائے طالبانہ اندراج، ضلع 75 پروگرام یا کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم کے ذریعے رجسٹر یا تقرر کیا جا چکا ہو جہاں بھی قابل اطلاق ہو، اس اسکول میں داخلے سے انکار نہیں کیا جاسکتا جس میں طالب علم کو تقرر / رجسٹر کیا جا چکا ہے۔

10. اگر ایک طالب علم ایک ایسے ایلمنٹری اسکول میں پری رجسٹر یا رجسٹر ہے جس میں یہ شرکت کرنے کی اہلیت رکھتا ہے (مثلاً اس کے گھر کے پتے، بھائی بہن کی ترجیح، خاص تعلیم پروگرام سفارش کی بنیاد پر) تو یہ لازمی ہے کہ طالب علم کے لیے شرکت کرنے کے لیے اس کو داخلے کے وقت اہل ہونا چاہیے۔ اگر طالب علم کی اہلیت کی صورت حال تبدیل ہو جاتی ہے تو دفتر برائے طالبانہ اندراج طالب علم کو کسی ایسے مناسب اسکول میں منتقل اور رجسٹر کرے گا جس میں یہ شرکت کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔

11. اگر ایک طالب علم کسی دوسرے اسکولی ضلع میں اسکول جانے کے بعد نیویارک شہر پبلک اسکول نظام میں گریڈ 2-8 میں پہلی بار داخل ہو رہا ہے تو بوقت اندراج پیش کردہ اس کے سابقہ اسکول سے دستیاب تعلیمی

<sup>1</sup> جیسا کہ حصہ VIII میں بیان کیا گیا ہے، اگر ایک طالب علم خاندانی اسقبالیہ مرکز میں یا ایک اسکول میں اکیلا آتا ہے اور اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ یہ بچے کے گھر سے اور یہ اندراج یا اسکولوں میں تبادلہ کروانا چاہتا ہے، تو اس کے لیے اندراج / تبادلہ کروانے کے لیے والدین کے ساتھ واپس آنا مطلوب نہیں ہے۔ ایک ایسا طالب علم جو کہ خود مختار ہے اس سے بھی رجسٹر کروانے کے لیے والدین کے ساتھ آنا مطلوب نہیں ہے

- دستاویزات کی بنیاد پر اس طالب علم کی تقرری کی جائے گی۔ تعین کرنے کے لیے کافی تعلیمی ریکارڈ کی غیر موجودگی میں، طالب علم کی تقرری اسکی عمر کی بنیاد پر کی جائے گی۔
12. وہ طلبا جو کہ نیو یارک شہر پبلک اسکول میں نئے ہیں اور ان کے پاس تعلیمی ریکارڈ موجود نہیں ہے تو تقرری ذیل کے مطابق کی جائے گی:
- a. ایسی صورتوں میں جہاں طالب علم کو گریڈ 2-8 میں تقرر کیا جاتا ہے لیکن پرنسپل یہ سمجھتا ہے کہ ایک مختلف گریڈ میں تقرری تعلیمی طور پر مناسب ہو گی تو پرنسپل مہتمم سے مشاورت کرے گا اور کسی بھی سفارش کی معقولیت کے لیے ثبوت پیش کرے گا۔ طالب علم کے لیے مناسب گریڈ کی سطح کے متعلق حتمی فیصلہ مہتمم کرے گا۔
- b. وہ طلبا جن کے پاس تعلیمی ریکارڈ نہیں ہے اور وہ داخلے کے اسکولی سال میں 15 سال کے ہو جائیں گے (30 جون کو یا اس سے قبل) انکا اندراج نویں گریڈ میں کیا جائے گا۔ ایسی صورتوں میں جب کسی ایسے طالب علم کو بائی اسکول میں داخل کیا جاتا ہے، پرنسپل یا اسکا نامزد اسکول کے اندر ایک موزوں گریڈ میں تقرری کا تعین مناسب تعلیمی ریکارڈ مل جانے پر کرے گا۔
13. اگر ایک طالب علم نیویارک شہر پبلک اسکول سے خارج ہوتا ہے اور اسہی اسکولی سال میں (30 جون کو یا اس سے پہلے) واپس آتا ہے تو طالب علم کو اسکے سابقہ نیویارک شہر اسکول میں اسکی گریڈ تقرری اور وقت اندراج پیش کیے جانے والے تعلیمی ریکارڈز کے مطابق تقرر کیا جائے گا۔ اگر کوئی ریکارڈ دستیاب نہیں ہیں تو طالب علم کو اسی گریڈ سطح میں رکھا جائے گا جس گریڈ سے وہ اس اسکولی سال میں خارج کیا گیا تھا۔ اگر ایک طالب علم نیویارک شہر پبلک اسکول سے خارج ہوتا ہے اور وہ نیویارک شہر پبلک اسکول میں بعد کے کسی اسکولی سال میں واپس آتا ہے، طالب علم کی تقرری نیویارک شہر پبلک اسکولی نظام میں پہلی بار داخل ہونے والے طالب علم کے طریقے سے کی جائے گی، جیسا کہ (مذکورہ بالا) پیراگراف 12 میں بیان کیا گیا ہے۔
14. کسی اسکول یا خاندانی استقبالیہ مرکز میں داخلہ لینے کے لیے آنے والے اسکولی عمر کے کسی طالب علم کی تقرری کا انتظام پانچ اسکولی ایام کے اندر کرنا لازمی ہے۔
15. بائی اسکول میں داخلے کے خواہاں طلبا، جنہوں نے بائی اسکول داکلہ کاروائی میں شرکت نہیں کی تھی، ان کو اندراج کروانے کے لیے خاندانی استقبالیہ مرکز میں پیش ہونا لازمی ہے۔ کوئی بھی بائی اسکول (ماسوائے ضلع 75 کے اسکول، ضلع 79 کے پروگرام اور منتقلی اسکولوں کے) طلبا کو رجسٹر نہیں کر سکتا۔
16. قانون کے مطابق، طلبا سے نقل وطنی کی صورت حال کے دستاویز پیش کرنے کی درخواست یا مطالبہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی ان کو نقل وطنی کی صورت حال یا نقل وطنی کے متعلق دستاویزات پیش کرنے میں ناکامی کی بنیاد پر داخلے سے انکار کیا جاسکتا ہے۔ ایک بچے یا والدین کی نقل وطنی کی صورت حال کے حوالے کو اسکول کے کسی بھی فارم اور / یا ریکارڈ پر ظاہر نہیں ہونا چاہیئے<sup>2</sup>
17. ایسے طلبا جو سماجی فلاح و بہبود ایجنسی، نوعمر انصاف ایجنسی یا اصلاحی ایجنسیوں کی زیر نگرانی ہیں ان کو اسکول میں دوسرے طلبا کی طرح مماثل انداز میں داخلہ ملنا چاہیئے۔
18. کنڈرگارٹن سے لے کر گریڈ 12 کے وہ طلبا جو نیویارک شہر کے اندر اپنی رہائش تبدیل کرتے ہیں وہ اپنے موجودہ اسکول کے حتمی گریڈ کی تکمیل کرنے تک درج رہنے کے مستحق ہیں۔ طلبا کو نظم و ضبط یا تعلیمی مسئلہ کی بنیاد پر انکے زون شدہ اسکول یا رہائشی ضلع میں منتقل نہیں کیا جاسکتا ماسوائے چانسلر کے ضابطے A-450 میں قائم کردہ طریق کار کی پابندی کرتے ہوئے۔
19. مذکورہ بالا حصہ I.A.17 حوالہ دیئے گئے ایلمینٹری اور مڈل اسکول کے ایسے طلبا جن کی رہائش میں تبدیلی طلبا کو ان کی نئی رہائش کی بنیاد پر ان کے موجودہ اسکول کے لیے نااہل قرار دیتی ہے ان طلبا کے والدین، طلبا کی حاضری اور پابندیء وقت کے لیے ذمہ دار ہیں۔ یہ طلبا پہلی بس خدمات کے اہل نہیں ہوں گے۔ اگر حاضری یا پابندیء وقت مزید بگڑ جاتی ہے تو اسکول کو باقاعدہ حاضری اور پابندیء وقت کو سہل بنانے اور اعانت کرنے کے لیے اس طالب علم اور اسکے اہل خانہ کے ساتھ ملکر کام کرنا لازمی ہے۔ تاہم اگر بہت زیادہ بار غیرحاضریوں اور / یا تاخیر سے آمد کا سلسلہ جاری رہے، اور یہ طالب علم کے بہترین مفاد میں ہو، تو

<sup>2</sup> اس ضابطہ میں والدین کا مطلب طالب علم کے والدین یا سرپرست یا طالب علم سے والدینی یا نگہداشتی رشتہ میں کوئی فرد ہے، یا خود طالب علم اگر وہ ایک خودمختار نابالغ ہے یا 18 سال یا بڑی عمر کا ہے۔

پرنسپل ایک ایسے مناسب اسکول میں منتقلی کے عمل کو شروع کر سکتا ہے جس میں طالب علم اپنی نئی جائے رہائش کے مطابق جانے کا اہل ہے۔ پرنسپل کے لیے طالب علم کی بے انتہا غیر حاضری اور / یا تاخیر سے آمد کے متعلق دستاویزات اور اس کے ساتھ ہی طالب علم کی باقاعدہ حاضری میں مدد کے لیے اسکے اور اہل خانہ کے ساتھ کی گئی کوششوں کے دستاویزات کو دفتر برائے فیلڈ سپورٹ کے رابطہ فرد کے پاس جمع کروانا لازمی ہے۔ دفتر برائے فیلڈ سپورٹ کا رابطہ فرد طالب علم کی رہائش تبدیل کرنے سے قبل اور بعد کے حاضری اور تاخیر سے آمد کے ریکارڈ سے اور ساتھ ہی طالب علم کی حاضری کی اعانت میں کی گئی اسکول کی سعی کے کاغذات کا موازنہ کر کے جمع کروائے گئے دستاویزات کا جائزہ لے گا۔ دفتر برائے فیلڈ سپورٹ کا رابطہ فرد اس بات کی تصدیق کرے کہ حاضری اور تاخیر سے آمد کی صورتِ حال خراب تر ہو چکی ہے، وہ برو اندراج کے مساعِدِ اعلیٰ یا ان کے نامزد کردہ فرد کو اس سے باخبر کرے گا، جو منتقلی کی درخواست کو منظور یا رد کرے گا۔ اگر منظوری مل جائے، تو والدین کو پرنسپل کے ذریعے اس بات کا تحریری طور پر اطلاع نامہ فراہم کرنا لازمی ہے کہ طالب علم کو منتقل کیا جا رہا ہے۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج طالب علم کی منتقلی پر عمل درآمد کرے گا اور طالب علم کو زون شدہ اسکول یا تقرر کردہ اسکول یا ایسے دیگر موزوں اسکول کے رجسٹر میں داخل کرے گا جس میں شرکت کرنے کے لیے طالب علم اہلیت رکھتا ہے۔ مکینکی وٹو بے گھر افراد کی معاونت کے ایکٹ (McKinney-Vento Homeless) (42 USC 11431) Assistance Act کے زمرہ VII اور چانسلسر کے ضابطہ A-780 کے تحت بے گھر یا عارضی رہائش گاہوں میں رہنے والے طلبا کی کم حاضری کی وجہ سے منتقلی کی ممانعت کی جاتی ہے۔

## II. داخلوں کی پالیسیاں

### A. بھائی / بہن کی ترجیحات

1. ترجیحاتی تقرری کے مقصد کے لیے، درخواست دہندہ کے بہن بھائی وہ بھائی یا بہن ہیں (بشمول سوتیلے بھائی، سوتیلی بہنیں، رضاعی بھائی، رضاعی بہن، زیر نگرانی بہن، اور زیر نگرانی بھائی) جو اس کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتے ہیں اور
  - a. یہ اسکول کے کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں درج ہے یا درج ہوگا؛ یا
  - b. یہ ضلع 75 کے ایسے پروگرام میں مندرج ہے جو ایک ہی عمارت میں مشترک طور پر اس اسکول کے ساتھ واقع ہے جس میں طالب علم درخواست دے رہا ہے۔
2. اسکول، تقرری کرنے سے قبل بہن بھائی کی صورتِ حال کی تصدیق کرنے کے لیے ذمہ دار ہیں۔
3. ایسے طلبا جن کے بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت ایک ایلیمنٹری اسکول میں پہلے سے پری رجسٹر یا مندرج ہیں ان کو ایلیمنٹری اسکول پروگراموں میں داخلے کے لیے بہن بھائیوں کی ترجیح دی جاتی ہے جن کی اہلیت کی مطلوبات پر یہ پورا اترتے ہیں جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے، اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔
4. K-5, K-6, K-7 یا K-8 کے ایلیمنٹری اسکول میں، ایک درخواست دہندہ کو بہن بھائی کی ترجیح صرف اس صورت میں عطا کی جاسکتی ہے اگر درخواست جمع کروانے کے وقت اس کا بھائی یا بہن اس اسکول میں پہلے سے رجسٹر یا مندرج ہو، اور آنے والے ستمبر کے آغاز میں اس اسکول کے پانچویں یا اس سے نچلے گریڈ میں ہو گا۔

### B. پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں داخلے کی ترجیحات ("Pre-K")

1. پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں شرکت کرنے کے لیے اہل ہونے کے لیے یہ لازمی ہے کہ تعلیمی سال میں 31 دسمبر تک طالب علم کی عمر 4 چار سال ہو۔
2. طلبا کو زون شدہ اسکولی ضلع میں نیویارک شہر محکمہ تعلیم پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں داخلے مندرجہ ذیل داخلے کی ترجیحات کی ترتیب میں دیئے جاتے ہیں، اس کا انحصار دستیاب نشستوں پر ہے:
  - a. زون میں رہنے والے وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور یہ آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت اسکول کے کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں ہوں گے؛ کچھ صورتوں میں، اس کا دارومدار دوبارہ زون کیے جانے کے منصوبے کی منظوری پر ہے، درخواست کے دورانیے کے دوران ایک طالب علم کا زون شدہ ضلعی اسکول تبدیل ہو سکتا ہے۔ ایسی صورتوں میں، طالب علم اصل زون شدہ اسکول کے لیے اپنی ترجیح کو برقرار رکھے گا۔

- b. (a) میں بیان کیے گئے زون شدہ طلبا کے علاوہ؛
- c. وہ طلبا جو ایک مختلف ضلع کے مکین ہیں جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور اگلے تعلیمی سال کے آغاز کے وقت، ستمبر میں اس اسکول کے کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛
- d. ضلع سے باہر کے طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛
- e. ضلع کے طلبا؛
- f. ضلع سے باہر کے طلبا۔
3. نیو یارک شہر محکمہ تعلیم کے پری کنڈرگارٹن پروگراموں کے غیر زون شدہ اسکولوں کے ضلع میں داخلے مندرجہ ذیل ترجیحات کی ترتیب میں دیئے جائیں گے، یہ نشستوں کی دستیابی کے موقوف پر ہے۔
- a. وہ طلبا جو ایک مختلف ضلع کے مکین ہیں جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور اگلے تعلیمی سال کے آغاز کے وقت، ستمبر میں اس اسکول کے کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛
- b. ضلع سے باہر کے طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛
- c. ضلع کے طلبا؛
- d. ضلع سے باہر کے طلبا؛
4. انفرادی پری کنڈرگارٹن پروگراموں کے لیے، طلبا کی متنوع آبادی کی حصولیابی کے لیے داخلے کی ترجیحات کی ساخت میں اضافی ترجیحات شامل کی جاسکتی ہیں۔ ان ترجیحات کی قبل از وقت منظوری ڈویژن برائے ابتدائی طفلی تعلیم، دفتر برائے طالبانہ اندراج، اور دفتر برائے عام کانسل سے لینا لازمی ہے اہل خانہ اضافی ترجیحات کی اطلاع درخواست کی کاروائی سے قبل موصول کریں گے۔
- C. کنڈرگارٹن میں داخلہ<sup>3</sup>
1. اس بات سے قطع نظر کہ اہل خانہ کس وقت رجسٹر کروانے کے لیے آئیں، زون کے اسکول کا فرض ہے کہ اگر جگہ دستیاب ہو تو یہ اپنے زون میں رہنے والے تمام طلبا کو خدمت فراہم کریں۔ درخواست دہندگان کو زون شدہ اسکولوں میں مندرجہ ذیل ترجیح کی ترتیب میں داخلہ دینا لازمی ہے:
- a. زون شدہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت اس اسکول کے کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛
- b. (a) میں بیان کیے گئے زون شدہ طلبا کے علاوہ؛
- اگر دفتر برائے طالبانہ اندراج جگہ، تاریخی رجحانات اور ضلع کی ضروریات کی بنیاد پر اس کو مناسب سمجھتا ہے تو ذیلی ترتیب کے مطابق مندرجہ ذیل ترجیح گروہوں کو پیشکش کی جاسکتی ہے۔ صرف دفتر برائے طالبانہ اندراج کو ترجیح کی اس ترتیب کے علاوہ غیر زون شدہ طلبا کی تقرری کرنے کی اجازت ہو گی، مثال کے طور پر ایسے طلبا جن کو ان کے زون شدہ اسکول میں سہولت فراہم نہیں کی جاسکتی ہے یا متخصص پروگراموں کے لیے جیسے کہ دوہری زبان پروگرام۔
- c. وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کرانے کے وقت اگلے تعلیمی سال کے آغاز کے وقت، ستمبر میں اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں پری رجسٹر یا مندرج ہوں گے جو اس اسکول کے لیے زون شدہ نہیں ہیں لیکن اس ضلع کے مکین ہیں؛
- d. وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور اگلے تعلیمی سال کے آغاز کے وقت، ستمبر میں اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے جو ایک مختلف ضلع کے مکین ہیں؛

<sup>3</sup> حصہ II.C.1 اور II.C.2 کا اطلاق غیر زون اسکولوں پر نہیں ہوتا ہے۔

e. اسکول کے پری کنڈرگارٹن پروگرام میں فی الوقت شرکت کرنے والے طلبا جو اسکول زون سے باہر لیکن اسکولی ضلع میں رہائش پذیر ہیں، بغیر ایک بہن بھائی کے جو آنے والے سال میں اسکول میں گریڈز K-5 میں ہونگے؛

f. اسکول کے پری کنڈرگارٹن پروگرام میں فی الوقت شرکت کرنے والے طلبا جو اسکول زون اور اسکولی ضلع سے باہر رہائش پذیر ہیں، بغیر ایک بہن بھائی کے جو آنے والے سال میں اسکول میں گریڈز K-5 میں ہونگے؛

g. مذکورہ بالا (c) اور (e) میں طلبا کے علاوہ جو اس ضلع کے مکین ہیں؛

h. مذکورہ بالا (d) اور (f) میں طلبا کے علاوہ جو کسی اور ضلع کے مکین ہیں؛

2. غیر زون شدہ اسکولوں میں درخواست دہندگان کو مندرجہ ذیل ترجیح کی ترتیب میں داخلہ ملنا چاہیئے:

a. ضلع کے اندر رہنے والے وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرجہ ہیں اور آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرجہ ہوں گے؛

b. ضلع سے باہر رہنے والے وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرجہ ہیں اور آنے والے ستمبر کے آغاز میں اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرجہ ہوں گے؛

c. اسکول کے پری کنڈرگارٹن پروگرام میں فی الوقت شرکت کرنے والے طلبا جو اسکولی ضلع میں رہائش پذیر ہیں، جن کا کوئی بہن بھائی آنے والے اسکولی سال میں اسکول میں گریڈز K-5 میں مندرجہ نہیں ہو گا؛

d. اسکول کے پری کنڈرگارٹن پروگرام میں فی الوقت شرکت کرنے والے طلبا جو اسکولی ضلع سے باہر رہائش پذیر ہیں، جن کا کوئی بہن بھائی آنے والے اسکولی سال میں اسکول میں گریڈز K-5 میں مندرجہ نہیں ہو گا؛

e. مذکورہ بالا (a) اور (c) کے علاوہ ضلع کے اندر رہنے والے طلبا؛

f. مذکورہ بالا (b) اور (d) کے علاوہ ضلع سے باہر رہنے والے طلبا۔

3. کچھ اسکولوں کے لیے، طلبا کی متنوع آبادی کی حصولیابی کے لیے داخلے کی ترجیحات کی ساخت میں اضافی ترجیحات شامل کی جاسکتی ہیں۔ ان ترجیحات کی قبل از وقت منظوری دفتر برائے طالبانہ اندراج، اور دفتر برائے عام کانسئل سے لینا لازمی ہے۔ اہل خانہ اضافی ترجیحات کی اطلاع درخواست کی کارروائی سے قبل موصول کریں گے۔

D. زون شدہ ایلیمنٹری اور مڈل اسکولوں میں داخلے<sup>4</sup> 5

1. اہلیت

a. زون شدہ طلبا اپنے زون شدہ ایلیمنٹری اسکول میں شرکت کرنے کے مستحق ہیں اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔

b. زون شدہ اسکول کے بغیر ایلیمنٹری اور مڈل اسکول کے طلبا ضلع میں واقع ایک ایسے اسکول کی نشست کے مستحق ہیں جس ایلیمنٹری یا مڈل اسکول، بلترتیب کو سابقہ طور پر طالب علم کے پتے کے لیے تقرر کیا جا چکا ہے؛

c. کچھ صورتوں میں، ایک دوبارہ زون کے منصوبے کی منظوری کے وقت پر منحصر، ایک طالب علم کا زون اسکول درخواست دہی کی کارروائی کے دوران تبدیل ہوسکتا ہے۔ ایسی صورتوں میں، طالب علم کی زون اہلیت، اندراج کے وقت مؤثر زون شدہ اسکول کے لیے ہوگی۔

<sup>4</sup> مذکورہ بالا اضافی دفعات کے موقوف پر، اس ضابطے میں ایلیمنٹری اسکولوں کے متعلق دفعات میں پری کنڈرگارٹن بھی شامل ہے۔  
<sup>5</sup> حصہ II.C کی پالیسیاں زون شدہ ایلیمنٹری اور مڈل اسکولوں میں داخلے کی نگرانی کرتی ہیں، پری کنڈرگارٹن میں داخلے کے استثنیٰ کے ساتھ، جو مذکورہ بالا حصہ II.A.2 میں دی گئی پالیسیوں کے ماتحت ہے۔

d. وہ بچے جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی ایک زون شدہ اسکول میں مندرج ہے جو کہ CEC کے ذریعے اپنائے گئے دوبارہ زون کے منصوبے سے متاثر ہوا ہے تو یہ متاثرہ اسکول زون شدہ بہن بھائی کی ترجیح کو برقرار رکھے گا اگر منظور شدہ منصوبے میں ایسی ترجیح فراہم کی گئی ہو۔

e- مڈل اسکول کے لیے ترجیح — مڈل اسکول داخلہ

i. زون شدہ مڈل اسکول طلبا کو اس اسکول میں جانے کی ترجیح ہے اگر انہوں نے اپنی مڈل اسکول انتخاب درخواست پر اس اسکول کی درجہ بندی کی ہو۔ مڈل اسکول داخلہ طریق کار کے دوران، ایک بار درخواست دہی کی کارروائی میں تمام زون شدہ طلبا کو جگہ دینے کے بعد دستیاب نشستیں (OSE کے ذریعے تعین کیا جائے گا) زون شدہ اسکول میں غیر زون شدہ درخواست دینے والے طلبا کے لیے دستیاب ہونگی۔ زون شدہ طلبا جو اپنے زون شدہ اسکول میں درخواست نہیں دیتے ہیں انہیں اس اسکول میں اندراج کی ترجیح نہیں ملے گی۔ جب جگہ دستیاب ہوگی، درخواست دینے والے زون شدہ طلبا کو غیر زون شدہ طلبا سے پہلے جگہ دی جائے گی جنہوں نے اپیل کی ہے۔

ii. ایک K-8 اسکول میں جانے والے پانچویں گریڈ کے طلبا 6 گریڈ کے لیے مڈل اسکول داخلہ کارروائی میں ایک ترجیح برقرار رکھتے ہیں اگر انہوں نے اپنی مڈل اسکول انتخاب درخواست پر جاری تعلیم K-8 اسکول کی درجہ بندی کی ہو۔ مڈل اسکول داخلہ کارروائی کے دوران، ایک K-8 اسکول میں نشستیں (OSE کے ذریعے تعین کیا جائے گا) تمام تعلیم جاری رکھنے والے طلبا کو جگہ دینے کے بعد اس اسکول میں تعلیم نہ جاری رکھنے والے طلبا کو دستیاب ہونگی جنہوں نے درخواست دی ہوگی۔ تعلیم جاری رکھنے والے طلبا جو اپنے موجودہ اسکول میں درخواست نہیں دیتے ہیں انہیں 6 گریڈ میں اس اسکول میں جانے کی ترجیح نہیں ملتی ہے۔ جب جگہ دستیاب ہوگی، تعلیم جاری رکھنے والے طلبا جنہوں نے درخواست دی ہو، انہیں اس اسکول میں تعلیم نہ جاری رکھنے والے طلبا سے پہلے جگہ دی جائے گی جو اپیل پر ہیں۔

iii. جن طلبا کی تقرری ان کے زون شدہ اسکول میں نہیں ہوتی ہے تو یہ مڈل اسکول کے دورانیے کے لیے اپنے زون اسکول کے استحقاق کو کھو دیتے ہیں۔ جن طلبا کی مڈل اسکول تقرری ایک ایسے K-8 اسکول میں کی جاتی جس کے الیمٹری اسکول میں انہوں نے شرکت نہیں کی تھی تو یہ مڈل اسکول کے دورانیے کے لیے اپنے K-8 اسکول میں واپس جانے کے لیے اپنا استحقاق کھو دیتے ہیں۔ طلبا کے لیے زون اسکول میں یا اس K-8 اسکول میں جس کے الیمٹری اسکول میں انہوں نے شرکت کی تھی اس میں نئی تقرری کی درخواست کرنے کے لیے ان کے لیے خاندانی استقبالیہ مرکز میں جانا لازمی ہے۔

E. ان طلبا کی تشخیص/تقرری جو الیمٹری اور مڈل اسکول داخلہ جاتی کارروائی میں شرکت نہیں کرتے ہیں

1. جن طلبا کی آمد کنڈر گارٹن داخلہ جاتی کارروائی کے اختتام کے بعد ہوتی ہے:

a. زون شدہ اسکول رکھنے والے طلبا اپنے زون شدہ الیمٹری اسکول میں براہ راست درخواست دے سکتے ہیں؛ اندراج کا دارومدار طلبا علم کے گریڈ میں دستیاب نشستوں پر ہے۔ یہ طلبا ضلع میں دستیاب دیگر انتخابات کا تعین کرنے کے لیے ایک خاندانی استقبالیہ مرکز میں بھی جا سکتے ہیں۔

b. ایک زون شدہ اسکول نہ رکھنے والے طلبا کو تقرری کے لیے ایک خاندانی استقبالیہ مرکز میں جانا چاہیئے۔

2. مڈل اسکول کے وہ طلبا جنہوں نے مڈل اسکول داخلہ جاتی کارروائی میں شرکت نہیں کی تھی:

a. گریڈ 6 درخواست دہی کارروائی کے وقت نیویارک شہر پبلک اسکول نظام میں مندرج طلبا کی تقرری مڈل اسکول داخلہ جاتی کارروائی کے ذریعے کی جائے گی۔

b. زون شدہ اسکول رکھنے والے نئے طلبا اپنے زون شدہ مڈل اسکول میں براہ راست درخواست دے سکتے ہیں؛ اندراج کا دارومدار طلبا علم کے گریڈ میں دستیاب نشستوں پر ہے۔ یہ طلبا ضلع میں دستیاب دیگر انتخابات کا تعین کرنے کے لیے ایک خاندانی استقبالیہ مرکز میں بھی جا سکتے ہیں۔

c. زون شدہ اسکول نہ رکھنے والے نئے طلبا جو داخلہ جاتی کارروائی کے بعد آتے ہیں ان کو تقرری کے لیے ایک خاندانی استقبالیہ مرکز میں جانا چاہیئے۔

3. وہ طلبا جو اسکول کے ابتدائی گریڈ کی داخلہ جاتی کارروائی میں حصہ نہیں لے رہے ہیں اور وہ اپنے زون سے باہر الیمینٹری اور مڈل اسکول میں یا ایک ایسے الیمینٹری یا مڈل اسکول میں داخلے کے خواہاں ہیں جس کے لیے یہ زون شدہ نہیں ہیں ان کو اس ضابطے میں قائم کردہ پالیسیوں کے مطابق تقرری / رجسٹر کروانا چاہیئے یا بصورت دیگر دفتر برائے طالبانہ اندراج کی تعیناتی کے مطابق۔

F. زون شدہ الیمینٹری اور مڈل اسکولوں کے لیے پالیسیاں

1. نیویارک شہر پبلک اسکولوں میں کنڈرگارٹن داخلے کا ابتدائی گریڈ ہے۔ طلبا کے لیے اس تعلیمی سال میں کنڈرگارٹن کا آغاز کرنے کی اہلیت رکھنے کے لیے لازمی ہے کہ اس تعلیمی سال کے 31 دسمبر تک ان کی عمر 5 سال ہو۔
2. اس ضابطے میں خاکہ کش پالیسیوں کے مطابق ایک الیمینٹری یا مڈل اسکول کے لیے زون شدہ طلبا کو ان اسکولوں میں اندراج کے لیے ترجیح حاصل ہے اور یہ لازمی ہے کہ ان کو غیر زون شدہ طلبا سے قبل تقرری کی سہولت دی جائے۔
3. زون شدہ اسکولوں کے لیے زون شدہ طلبا کو رجسٹر کرنا مطلوب ہے اور ان کے لیے اس ضابطے میں قائم کی گئی پالیسیوں کے مطابق اور دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے متعین اور منظور کردہ نشستوں کی دستیابی کے موقوف پر زون شدہ طلبا کو قبول کرنا لازمی ہے۔
4. غیر زون شدہ طلبا کو ایک زون شدہ اسکول میں صرف اس ضابطے میں قائم کی گئی پالیسیوں کے مطابق اور بصورت دیگر دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے تعیناتی کے مطابق قبول کیا جا سکتا ہے۔

G. گنجائش کی پالیسیاں<sup>6</sup>

1. ایک زون شدہ اسکول، اس ضابطے میں خاکہ کش کی گئی پالیسیوں کے تحت، جگہ کی دستیابی کے مطابق، ان تمام بچوں کو خدمات فراہم کرنے کا ذمہ دار ہے جو اس کے زون کی حدود میں رہتے ہیں۔
2. ایک زون شدہ اسکول کسی بھی گریڈ میں چھوٹے سائز کی کلاسوں کے حصول یا اس کو برقرار رکھنے کے لیے ایک گریڈ کی "گنجائش" مقرر یا اندراج بند نہیں کرنا سکتا ہے۔ صرف دفتر برائے طالبانہ اندراج یا دفتر برائے ضلعی منصوبہ بندی، یا فیلڈ سپورٹ سینٹر اضافی اندراج سے اجتناب کرنے کے لیے ایک گریڈ کی گنجائش مقرر کر سکتا ہے۔
3. ایسی صورتوں میں جہاں ایک زون شدہ اسکول میں گنجائش سے زیادہ طلبا ہونے کی وجہ سے طالب علم کو کہیں اور بھیجنا لازمی ہو جائے تو، ہر ایک طالب علم رہائشی ضلع میں ایک متبادل تقرری کا مستحق ہے۔
  - a. اس صورت میں، طالب علم اس اسکول میں اندراج کے لیے غیر زون شدہ طلبا سے برتر ترجیح موصول کرے گا۔
  - b. گنجائش سے زیادہ طلبا ہونے کی وجہ سے ایک مختلف اسکول میں داخلے کے لیے تقرر کیے جانے والے کسی طالب علم کے لیے یہ لازمی ہے کہ یہ تقرری کو قبول کرے یا زون شدہ اسکول کے لیے دیگر متبادل تلاش کرے۔
4. وہ طلبا جن کو گنجائشی حد کے منظور شدہ منصوبے کی بنیاد پر اپنے زون شدہ اسکول کے علاوہ کسی اور اسکول میں دوبارہ تقرر کیا جاتا ہے، وہ اپنے زون شدہ اسکول کی انتظار کی فہرست میں اس وقت تک درج رہتے ہیں جب تک کہ دفتر برائے طالبانہ اندراج ایک آخری تاریخ کا تعین کر دے۔ مندرجہ ذیل طریقہ کار کا اطلاق ان طلبا ہو گا:
  - a. اگر ایک طالب علم کو گنجائشی حد کی منصوبے کی وجہ سے ایک ضمنی اسکول میں دوبارہ تقرر کیا جاتا ہے تو ان طلبا کو اگلے گریڈ میں دستیاب نشستوں کے لیے ترجیح دی جائے گی، اور نشستوں کو انتظار کی فہرست کی ترتیب میں تقرر کیا جائے گا۔

<sup>6</sup> گنجائش کی پالیسیوں کا اطلاق کنڈرگارٹن سے لے کر گریڈ 8 تک ہوتا ہے۔

- b. وہ طلبا جن کو دوبارہ تقرر کیا گیا ہے اپنے زون شدہ اسکول میں واپسی کو مسترد کر سکتے ہیں اور یہ ضمنی اسکول میں رہ سکتے ہیں۔
- c. جو طلبا اپنے زون اسکول میں واپسی کی پیشکش کو مسترد کر دینے والے طلبا اپنے زون شدہ اسکول کی انتظار کی فہرست میں اپنے جگہ کو کھو دیتے ہیں۔ اگر بعد میں طالب علم زون شدہ اسکول میں واپسی کی درخواست کرتا ہے، تو منتقلی منظوری اس صورت میں دی جائے گی جب تک کہ دوبارہ تقرر کردہ زون شدہ تمام طلبا کو تقرر نہ کر لیا جائے۔
- d. جو طلبا اپنے زون اسکول میں واپسی کی پیشکش کو مسترد کر دیتے ہیں اور یہ ضمنی اسکول سے نقل و حمل کے لیے اہلیت رکھتے تھے، تو یہ نقل و حمل کے مستحق نہیں رہیں گے ماسوائے بصورتِ دیگر مطلوب ہو یا یہ دفتر برائے طالبانہ نقل و حمل کے رہنمائی خطوط کی بنیاد پر اہلیت رکھتے ہوں۔
- e. الیمٹری اسکول کے آخری گریڈ کی تکمیل کرنے کے بعد، ان طلبا کے پاس اپنے اندراجی الیمٹری اسکول یا اپنی جائے رہائش کی بنیاد پر مڈل اسکول میں داخلہ لینے کا انتخاب ہو گا۔
5. طالب علم کو ایک زون شدہ الیمٹری اسکول میں منتقلی کروانے کی والدین کی درخواستوں کو منظور کیا جا سکتا ہے؛ اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔
6. ایک زون شدہ اسکول کا بنیادی فرض زون شدہ طلبا کو خدمات فراہم کرنا ہے۔ اگر ایک زون شدہ اسکول اپنے زون میں رہنے والے تمام طلبا کو داخلہ دینے کے قابل نہیں ہے تو اس اسکول میں غیر لازمی پروگراموں میں کمی کی جا سکتی ہے یا ان کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

## H. داخلے کی پالیسیاں

1. ایک "انتخابی" پروگرام کے ذریعے داخلہ (صرف الیمٹری اور مڈل اسکول)
- کوئی بھی ایسا طالب علم جس کو درخواست یا انتخابی طریق کار کے ذریعے داخلہ دیا جاتا ہے، جس کو کسی ایسے الیمٹری اسکول میں استثنیٰ درخواست تقرری (PER) عطا کی جاتی ہے یا اس کا تبادلہ کیا جاتا ہے جس کے لیے یہ زون شدہ نہیں ہے، جیسا کہ حصہ IV میں بیان کیا گیا ہے، اور یہ اسکول کے آخری گریڈ کی تکمیل تک مندرج رہتا ہے تو ایسے طالب علم کے پاس ان انتخابات کی بنیاد پر مڈل اسکول میں داخلہ لینے کا انتخاب ہوتا ہے جو کہ عام طور پر ان طلبا کے لیے دستیاب ہیں جو اس ضلع میں واقع اس الیمٹری اسکول کے لیے زون شدہ ہیں جس الیمٹری اسکول میں طالب علم نے شرکت کی تھی۔ طلبا اس ضلع کے مڈل اسکولوں میں درخواست دے سکتے ہیں جہاں وہ الیمٹری اسکول میں شرکت کرتے ہیں۔ طالب علم ضلع کے ان مڈل اسکولوں میں داخلہ لینے کا انتخاب کر سکتا ہے جس میں وہ مڈل اسکول شامل ہیں جن کے لیے یہ زون شدہ ہے۔ اس صورت میں، ضلع سے باہر رہنے والا الیمٹری اسکول کا ایسا طالب علم جو مڈل اسکول کے لیے اس ضلع میں رہنے کا انتخاب کرتا ہے تو اس کو ایسی ہی ترجیح حاصل ہو گی جو کہ ضلع میں رہنے والے درخواست دہندگان کو ہے۔ اگر ایک ترقی پانے والے طالب علم کو اس کے انتخاب کے ساتھ میچ نہیں کیا جاتا ہے تو اس کو اپنی رہائشی ضلع میں تقرری کے لیے ترجیح حاصل ہو گی۔
2. K-8 اور 12-6 اسکولوں میں منتقلی
- ایک K-8 یا ایک 12-6 اسکول کی ساخت رکھنے والے اسکول کے لیے لازمی ہے کہ ان کے پاس داخلے کے متعدد طریقے ہوں۔ اس لیے، جب ایک طالب علم کو ایک ایسے اسکول میں داخلہ کیا جاتا ہے جس کی ساخت ایک K-8 یا ایک 6-12 اسکول کی ہے تو طالب علم اس اسکول کے بالائی گریڈز میں داخلے کے لیے مستحق ہو جاتا ہے اور اس کو ان کے لیے ترجیح حاصل ہو جاتی ہے۔ ایسے طلبا، ایک ہی وقت میں کسی ایسے دیگر اسکول یا پروگرام میں درخواست دے سکتے ہیں جس کے لیے یہ اہلیت رکھتے ہیں۔ الیمٹری اسکول زون میں رہائش پذیر طلبا گریڈ 6 کے لیے K-8 اسکول میں جانے کی ترجیح رکھتے ہیں اگر وہ پہلے ہی سے اس اسکول میں نہیں ہیں۔
3. مڈل اسکول میں منتقلی
- a. جن طلبا کو نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام سے برخاست کیا جا چکا ہے اور ان کو مڈل اسکول داخلہ جاتی طریق کار کے نتیجے میں ایک اسکول سے میچ کیا جا چکا ہے تو ان کو تعلیمی سال کے دوران کسی بھی وقت اس اسکول میں اندراج کروانے کا حق ہے جس سے ان کو میچ کیا گیا ہے بشرطیکہ انہوں نے تعلیمی سال کو ایک دیگر اسکول میں مکمل نہ کیا ہو۔

## 4. ہائی اسکول میں منتقلی

- a. 8 گریڈ سے ترقی پانے والے طلبا کو اپنے زون شدہ ہائی اسکول میں داخلے کے لیے ترجیح دی جاتی ہے یا داخلے کی ضمانت دی جاتی ہے اگر یہ ہائی اسکول داخلہ جاتی طریق کار کے ذریعے اسکول کے لیے درخواست دیتے ہیں، جیسے کہ ہائی اسکول ڈائریکٹری کی اس سال کی درخواست میں بیان کیا گیا ہو۔
- b. جن طلبا کو نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام سے برخاست کیا جا چکا ہے اور ان کو ہائی اسکول داخلہ جاتی طریق کار کے نتیجے میں ایک اسکول سے میچ کیا جا چکا ہے تو ان کو تعلیمی سال کے دوران کسی بھی وقت اس اسکول میں اندراج کروانے کا حق ہے جس سے ان کو میچ کیا گیا ہے بشرطیکہ انہوں نے تعلیمی سال کو ایک دیگر اسکول میں مکمل نہ کیا ہو۔<sup>7</sup>
- c. نیو یارک شہر پبلک اسکول کے علاوہ کسی اور اسکول میں تعلیمی سال کو مکمل کر کے نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام میں واپس آنے والے طلبا کو خاندانی استقبالیہ مرکز میں بھیجا جائے گا اور یہ آنے والے تعلیمی سال کے لیے ایک نئے اسکول کی تقرری موصول کریں گے۔ ایسے طلبا کو ان اسکولوں میں واپس جانے کا حق نہیں ہے جس سے ان کو نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام سے برخاستگی قبل میچ کیا گیا تھا۔

## دوبارہ داخلہ

.III

## A. نیو یارک شہر پبلک اسکولوں میں واپس آنے پر اسکول میں داخلہ

عام طور پر، نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام سے برخاست کیے جانے والے تعلیمی سال کے دوران نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام میں واپس آنے والے طلبا کو مندرجہ ذیل رہنمائی خطوط کے مطابق اپنے سابقہ اسکول میں واپس جانے کا حق ہے:

## 1. ایمنٹری / مڈل اسکول کے طلبا

- a. ایک طالب علم کو اپنے سابقہ اسکول میں واپسی کا حق ہے اگر یہ اپنے داخلے کی سابقہ ترجیح کی بنیاد پر بدستور اہل رہے، اور نشستیں دستیاب ہوں۔
- b. اگر ایک طالب علم اپنے زون اسکول میں واپس آ رہا ہے اور اس وقت طالب علم کے گریڈ میں گنجائش نہ ہو تو طالب علم کو حصہ II.F کے مطابق ضمنی اسکول میں تقرر کیا جائے گا۔
2. جو طلبا سابقہ طور پر ہنر مند اور قابل پروگرام میں مندرج تھے
- a. ضلعی پروگرام
- i. اپنے اسی رہائشی ضلع میں واپس آنے والے طلبا، اسہی ہنر مند اور قابل پروگرام میں واپس آ سکتے ہیں، بشرطیکہ ایک نشست دستیاب ہو۔
- ii. اگر طالب علم کے سابقہ ہنر مند اور قابل پروگرام میں ایک نشست دستیاب نہیں ہے تو طالب علم کو رہائشی ضلع کے اندر ایک دیگر ضلعی ہنر مند اور قابل پروگرام میں تقرر کیا جائے گا، اگر ایک نشست دستیاب ہو۔
- iii. رہائشی ضلع سے باہر پروگراموں میں واپس آنے والے طلبا کو نئی رہائش کے ضلع کے ہنر مند اور قابل پروگراموں میں تقرری کے زیر غور لایا جائے گا، اگر ایک نشست دستیاب ہو۔

## b. شہر پیما پروگرامز

- i. نیو یارک شہر واپس آنے والے طلبا، اسہی شہر پیما ہنر مند اور قابل پروگرام میں واپس آ سکتے ہیں، بشرطیکہ ایک نشست دستیاب ہو۔

<sup>7</sup> اس پالیسی کا اطلاق تمام ہائی اسکولوں پر ہوتا ہے، بشمول متخصص ہائی اسکولوں، منتقلی اسکولوں اور نوواردین اور انگریزی زبان کے متعلمین کے۔

- ii. اگر طالب علم کے سابقہ ہنر مند اور قابل پروگرام میں ایک نشست دستیاب نہیں ہے تو طالب علم کو ایک دیگر ہنر مند اور قابل پروگرام میں تقرری کے لیے زیر غور لایا جائے گا۔
- c. ان صورتوں میں دفتر برائے طالبانہ اندراج دوبارہ داخلے کا حتمی فیصلہ کرے گا۔
3. بائی اسکول طلبا
- a. ایک طالب علم جس کو نیویارک شہر پبلک اسکول نظام سے برخاست کر دیا گیا ہے اسے برخاستگی کے تعلیمی سال کے اختتام تک، اپنے سابقہ بائی اسکول میں جانے کا حق حاصل ہے (بشمول متخصص بائی اسکولوں، تبادلہ اسکولوں اور نوواردین اور انگریزی زبان کے متعلمین کے) بشرطیکہ اس نے تعلیمی سال کو ایک دیگر اسکول میں مکمل نہ کر لیا ہو۔<sup>8</sup>
- b. ایک دیگر اسکول میں تعلیمی سال کو مکمل کر کے نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام میں واپس آنے والے طلبا کو خاندانی استقبالیہ مرکز میں بھیجا جائے گا اور یہ آنے والے تعلیمی سال میں داخلے کے لیے ایک نئے اسکول کی تقرری موصول کریں گے۔ ایسے طلبا کو ان اسکولوں میں خود کار طور پر واپس جانے کا حق نہیں ہے جس میں یہ نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام سے برخاستگی قبل شرکت کر رہے تھے۔
4. طالب علم کی واپسی کے بارے میں کسی بھی سوالات کے لیے، دفتر برائے طالبانہ اندراج دوبارہ داخلے کے بارے میں حتمی فیصلہ کرے گا۔

#### منتقلیاں

#### IV

- اسکولوں سے تبادلے کی درخواستوں پر نظرثانی کرنے کے لیے خاندانوں سے ملاقات کرنے اور تبادلہ منظور ہونے کے بعد تمام معاونتی دستاویزات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔
- A. منتقلی کی تمام درخواستوں کے ساتھ تقرری استثنیٰ کی تمام درخواستوں کو دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے منظور کیا جانا چاہیئے ماسوائے ذیل کے:<sup>9</sup>
1. چانسلر کے ضابطے A-450 اور A-443، بلترتیب،<sup>10</sup> کے تحت مہتمم کے ذریعے معطلی کے بعد، غیر رضاکارانہ منتقلی اور رضاکارانہ منتقلی پر معطلی کے برو ڈائریکٹر کارروائی کرتے؛
  2. اپنے زون شدہ اسکولوں (جب نشستیں دستیاب ہوں) میں شرکت کرنے کے خواہاں طلبا کے الیمٹری اسکول کی منتقلی کی صورت میں، موصول کرنے والے پرنسپل کو طالب علم کو داخل کرنا لازمی ہے؛
  3. ڈویژن برائے انگریزی زبان کے متعلمین، فیلڈ سپورٹ سینٹر ڈپٹی ڈائریکٹر برائے ELL اور ELL طلبا کے مہتمم کے ذریعے انگریزی زبان کے متعلمین (ELL) کے دوہری زبان یا عبوری دولسانی زبان پروگراموں میں منتقلیوں کی منظوری؛
  4. ایک طالب علم کی نئے متخصص پروگرام کی ضرورت کی وجہ سے منتقلی، جیسے کہ دولسانی خاص تعلیم پروگرام، یا ASD (اوٹزم اسپیکٹرم ڈس آرڈر) نیسٹ پروگرام جیسا کہ IEP میں بیان کیا گیا ہو؛
  5. بچے کے IEP کی تجویز مطابق موجودہ اسکول کا ایک مناسب خاص تعلیمی پروگرام (مربوط معاون تدریس یا خاص کلاس) فراہم کرنے کے قابل نہ ہونے کی قلم بند کردہ وجہ سے دفتر برائے خاص تعلیم کا منظور کردہ تبادلہ؛
  6. غیر جانبدارانہ سماعت کے حکم کے مطابق باضابطہ تبادلہ اور؛
  7. ضلع 75 اور 79 کے اندر تبادلے۔

<sup>8</sup> ایک ڈپلومہ کے بغیر برخاست کیے گئے طالب علم کو یہ حق حاصل ہے کہ یہ اس اسکولی سال تک اسکول واپس آسکتا ہے جس میں وہ 21 سال کا ہو جائے۔

<sup>9</sup> کسی دشواری کی بنا پر طالب علم کے زون شدہ یا تقرر کردہ اسکول کے علاوہ کسی اور اسکول میں خزاں کے داخلوں کے لیے دی جانے والی عرضداشتیں، استثنیٰ تقرری درخواستیں کہلاتی ہیں۔

<sup>10</sup> چانسلر کے ضابطے A-450 کے تحت، انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) رکھنے والے طلبا کو غیر رضاکارانہ طور پر منتقل نہیں کیا جا سکتا ہے۔

B. دیگر منتقلیوں کو کسی مخصوص دشواری سے خطاب کرنے کے لیے منظور کیا جا سکتا ہے جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے بشرطیکہ تمام مطلوبہ دستاویزات کو پیش کیا جائے۔ تمام صورتوں میں دفتر برائے طالبانہ اندراج منتقلی درخواستوں کو مسترد یا منظور کرے گا اور اس اسکول کا تعین کرے گا جس میں طالب علم کو منتقل کیا جائے گا۔

1. **بچے کی نگہداشت میں دشواری کی منتقلی** (صرف کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 کے طلبا کے لیے): والدین اپنے بچے کی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں کیونکہ ملازمت اور / یا بچے کی نگہداشت کے مقام سے اسکول کے فاصلے کی وجہ سے ایک دشواری پیدا ہوئی ہے۔ والدین کے لیے اپنے آجر کی جانب سے اور / یا بچوں کے نگہداشت فراہم کنندہ کی جانب سے بچے کی نگہداشت میں دشواری کے معاونتی دستاویزات پیش کرنا لازمی ہیں۔

2. **بہن بھائی کی منتقلی** (صرف کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 کے طلبا کے لیے): والدین اپنے بچے / بچوں کے لیے ایک بہن بھائی کے منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں کیونکہ ایک یا اس سے زیادہ بہن بھائی مختلف اسکول میں درج ہیں۔

3. **صحیاتی بنیاد پر منتقلی/قابل جواز سہولیات** والدین ایک معذوری کے لیے قابل جواز ضرورت کی تکمیل کے لیے بچے کی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں، جس میں ذیل شامل ہو سکتا ہے، مثال کے طور پر، ایک ایسی طبی حالت یا معذوری جو طالب علم کو طبیعی طور پر اسکول تک رسائی حاصل کرنے میں رکاوٹ ڈالتی ہو۔ والدین اس صورت میں بھی بچے کی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں جب والدین کو ایک ایسی معذوری لاحق ہو جو ان کو طبیعی طور پر اسکول تک رسائی حاصل کرنے میں رکاوٹ ڈالتی ہو۔ والدین کے لیے معقول نگہداشت فراہم کنندہ یا پیشہ ور معالج کے طبی خدمات فراہم کنندہ کے سرنامے پر دستخط کے ساتھ دستاویز فراہم کرنا لازمی ہے، جس میں سہولت کے لیے درخواست کی جانے والی حالت کی نوعیت کو اور منتقلی کی درخواست کی وجہ کو بیان کیا ہو۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج منتقلی کے فیصلے کرنے کے لیے دفتر برائے اسکول میں صحت / محکمہ صحت اور دماغی حفظان صحت سے مشاورت کر سکتا ہے۔ والدین کی اجازت کے ساتھ، مزید معلومات کے حصول کے لیے معقول عمل طبی خدمات فراہم کنندہ سے رابطہ کر سکتا ہے۔

4. **تحفظاتی منتقلی:** ایک تحفظاتی منتقلی کے حصول کے طریق کار کو چانسلسر کے ضابطے A-449 میں خاکہ کش کیا گیا ہے۔ تحفظاتی منتقلی مندرجہ ذیل صورت حال میں عطا کی جا سکتی ہے: (a) ہر بچہ کامیاب ہو ایکٹ (ESSA) کے تحت جب طلبا اسکول کے احاطے میں تشدد آمیز جرم کا شکار ہوتے ہیں۔ یا (b) ایسی صورت حال (بشمول ایذا رسانی، دھمکانہ اور غنڈہ گردی کے شکایتوں کے) جس میں یہ تعین کیا جائے کہ طالب علم کی اسکول میں مسلسل حاضری طالب علم کے لیے غیر محفوظ ہے۔ ESSA تحفظاتی منتقلی کی درخواستوں پر عمل درآمد برو مساعد اعلیٰ برائے معطلی کرے گا۔

غیر ESSA تحفظاتی منتقلی کی بابت، اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا ایک تحفظاتی منتقلی کو منظور کیا جائے یا نہیں کا فیصلہ مساعد اعلیٰ برائے برو اندراج کے ذریعے، پرنسپل / نامزد کردہ کی جانب سے مطلوبہ دستاویزات کے موصول ہو جانے کے ایک ہفتے کے اندر اندر کرنا لازمی ہے۔ طریق کار ذیل میں ہیں:

a. تحفظاتی منتقلیوں کی درخواستوں کو ذیل دو میں سے کسی ایک طریقے سے کیا جا سکتا ہے:

i. اسکول خاندانی اسقبالیہ مرکز کے پاس معاونتی دستاویزات کو جمع کروا کے ایک تحفظاتی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں۔

ii. اہل خانہ خاندانی اسقبالیہ مرکز میں جا کر اور پولیس رپورٹ جیسے معاونتی دستاویز کو جمع کروا کے تحفظاتی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں۔

b. ایک تحفظاتی منتقلی کو زیر غور لائے جانے کے لیے، ایک اسکول کے لیے خاندانی اسقبالیہ مرکز کو ذیل دستاویزات فیکس کرنا لازمی ہیں:

- اسکول واقعہ کی رپورٹ یا دیگر اسکولی دستاویزات؛

- پولیس رپورٹ، ڈاکیٹ نمبر، یا عدالت کے دستاویز، اگر قابل اطلاق ہو اور سابقہ طور پر اہل خانہ کے ذریعے جمع کروایا جا چکا ہو؛
- تحفظاتی منتقلی تفتیشی فارم کا خلاصہ؛ اور
- بوجہ تحفظ منتقلی داخلہ فارم
- c. اگر معاونتی دستاویزات تحفظاتی مسئلے کی حسب ضرورت وضاحت نہیں کرتے ہیں یا اضافی معلومات کی ضرورت پڑتی ہے تو، ڈین، نائب پرنسپل برائے تحفظ، یا پرنسپل کے لیے دفتر برائے طالبانہ اندراج کو اضافی معلومات فراہم کرنا لازمی ہے؛
- d. تحفظاتی منتقلی کے مواد کی بنیاد پر، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر برائے برو اندراج یا نامزد کردہ فیلڈ سپورٹ سیشن کے ڈپٹی برائے طالبانہ خدمات اور دفتر برائے اسکول اور نوجوانان کے فروغ کے افسر اعلیٰ کے نامزد کردہ کے طور پر خدمات انجام دینے والے برو تحفظ مساعد اعلیٰ کے ساتھ مشاورت کر سکتا ہے۔
- e. اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ منتقلی تحفظ کے مسئلے کو حل کر دے گی (اس سے قطع نظر کہ واقعہ کہاں پیش آیا) تو تحفظاتی منتقلی کو اور دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے ایک نئی تقرری کی نشان دہی کو منظور کر دیا جائے گا۔ ان تمام صورتوں میں، جائزے اور تعیناتی کو 5 کاروباری دن سے زیادہ نہیں لگنا چاہیئے۔
5. **کھیلوں کے لیے منتقلی** (صرف ہائی اسکول کے طلبا کے لیے)
- a. عام طور پر کھیلوں کے لیے منتقلی نہیں کی جاتی؛
- b. پبلک اسکول کھیلوں کی لیگ (PSAL) کی ایک مخصوص کھیل کی مستند فہرست میں درج کھلاڑی طالب علم جو ایک ایسے اسکول میں درج ہے جس کو بتدریج بند کر دیا جائے گا اور اسکول کی عمارت میں اس مخصوص کھیل ختم کر دیا ہے، ایسا طالب علم کسی دوسرے اسکول میں منتقلی کی درخواست دے سکتا ہے۔ PSAL کی ایک مخصوص کھیل کی مستند فہرست میں درج کھلاڑی طالب علم جو ایک ایسے اسکول میں درج ہے جہاں ایسی ٹیم کا وجود ختم ہو گیا ہے، ایسا طالب علم بھی کسی دوسرے اسکول میں منتقلی کی درخواست دے سکتا ہے۔ ایسی صورتوں میں دفتر برائے طالبانہ اندراج ایک ایسے اسکول کی نشان دہی کرے گا جہاں جگہ دستیاب ہو اور اس کھیل کے لیے PSAL ٹیم موجود ہو اور کھلاڑی طالب علم کی تعلیمی اور کھیلوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک معقول تقرری کو سہل بنائے گا؛
- c. پبلک اسکول کھیلوں کی لیگ PSAL کی ایک مخصوص کھیل کی مستند فہرست میں درج ایک ایسا کھلاڑی طالب علم جو کوئی بچہ پیچھے نہ چھوٹے (NCLB) پبلک اسکول انتخاب کے تحت ایک منتقلی درخواست کرتا ہے تو یہ صرف اپنی NCLB کی درخواست میں درج اسکولوں میں منتقلی کروانے کا اہل ہو گا۔
- d. b اور c میں خاکہ کش کی گئی مذکورہ بالا صورتوں میں، ایک کھلاڑی طالب علم کو نئے اسکول میں اس کے کھیل کی PSAL مستند ٹیم میں جگہ کی ضمانت نہیں دی جاتی ہے۔ اس کے لیے ٹیم کا حصہ بننے کے لیے شمولیت کے مقابلے میں شرکت کرنا لازمی ہے۔
- e. ہائی اسکول کھیلوں کے متعلق تمام ضوابط PSAL طالبانہ کھیل کے قواعد اور ضوابط کے ماتحت ہیں (ذیل پر دستیاب ہیں [www.psal.org](http://www.psal.org))۔
6. **سفر میں دشواری کی منتقلی** (صرف ہائی اسکول کے طلبا کے لیے)
- a. سفر میں دشواری کی منتقلی کی درخواست کرنے کے لیے اہل خانہ کے لیے لازمی ہے کہ یہ قابل تصدیق ثبوت پیش کریں۔
- b. سفر میں دشواری کی منتقلی کو زیر غور لانے کے لیے، گھر سے اسکول تک کے سفر کا 75 منٹ یا زیادہ ہونا لازمی ہے یا بصورت دیگر پبلک ذرائع نقل و حمل سے ناقابل رسائی ہوں (جیسے تین سے زیادہ تبدیلیاں)۔
7. **زون شدہ ہائی اسکول میں منتقلی** (صرف ہائی اسکول کے طلبا کے لیے)

- a. عام طور پر، 9 گریڈ میں پہلی بار داخل ہونے والے طلبا کو اپنے پہلے تعلیمی سال کو اس اسکول میں مکمل کرنا چاہیئے جس میں ان کو ہائی اسکول داخلہ جاتی طریق کار کے ذریعے تقرر کیا گیا ہے۔
- b. جو طلبا اپنے زون شدہ اسکول میں منتقلی کی درخواست کرتے ہیں (جہاں قابل اطلاق ہو) ان کو نشستوں کی دستیابی کی بنیاد پر زیر غور لایا جائے گا اور ان کو آنے والی ٹرم کے آغاز تک ملتوی کیا جا سکتا ہے۔
- c. مذکورہ بالا میں درج B.1-B-4 اور B6 کے مطابق دشواری کے دستاویزات کو پیش کرنے والے طلبا کو ان طلبا کے مقابلے میں ترجیح دی جائے جن کے پاس دشواری کے دستاویزات نہ ہوں۔

### 8. رہنما منتقلی

- a. اگر ایک طالب علم تعلیمی یا سماجی طور پر پیش رفت نہیں کر رہا ہے اور ایک متبادل تقرری مسئلے کو حل کر دے گی تو والدین یا ایک طالب علم منتقلی کی درخواست کر سکتا ہے۔
- b. جب مناسب ہو، دفتر برائے طالبانہ اندراج رہنما منتقلی کے متعلق مہتمم سے مشاورت کرے گا۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج اور / یا مہتمم منتقلی کے بارے میں ثبوت یا دستاویز کے حصول کے لیے پرنسپل سے رابطہ کر سکتے ہیں۔
- i. تمام رہنما منتقلیوں کے فیصلوں کی بنیاد تعلیمی کارکردگی یا بے تحاشہ غیر حاضری کے مسائل کی بنیاد پر ہوتی ہے جن کی منظوری مہتمم کے ذریعے کی جانا لازمی ہے۔
- c. منتقلی کے اس طریقے کو صرف ان والدین کو استعمال کرنا چاہیئے جو رضاکارانہ منتقلی کی درخواست کا آغاز کریں۔ اگر ایک پرنسپل ایک طالب علم کی منتقلی کے کاروائی کا آغاز کرتا ہے کیونکہ طالب علم اسکول میں سمانے میں ناکام رہا ہے تو جانسلر کے ضابطہ A-450 میں قائم کیے گئے اسکول کے ذریعے آغاز کردہ رضاکارانہ منتقلی متعلق طریق کار کا اطلاق کیا جانا چاہیئے اور پرنسپل کے قائم کردہ طریق کار کی پابندی کرنا لازمی ہے۔

### C. تقرری استثنیٰ درخواست (صرف الیمٹری اور مڈل اسکولوں کے لیے)

1. تعلیمی سال کے آغاز سے قبل، طلبا اپنے زون شدہ اسکول یا تقرر کردہ اسکول کے علاوہ کسی اور اسکول میں خزاں کے داخلے کے لیے "تقرری استثنیٰ (PER) درخواست" دے سکتے ہیں۔
2. بنیادی طور پر تقرری استثنیٰ کو ایک دقت طلب مسئلے کو حل کرنے کے لیے زیر غور لایا جاتا ہے اور اس کی معاونت مناسب دستاویزات کے ذریعے کرنا لازمی ہے۔ ان کو صرف ایک ایسے مخصوص اسکول کے لیے منظور کیا جاتا ہے جو اپنی متوقع رجسٹر ہوئے طلبا کی تعداد تک نہیں پہنچا ہے اور نشستیں دستیاب ہیں۔

### V. معذوری کے حامل ان طلبا کے لیے اندراج کی پالیسیاں جو خاص تعلیمی خدمات موصول کرتے ہیں

- A. عام تعلیم طلبا کے لیے اندراج کی تمام پالیسیوں کا اطلاق معذوری کے حامل طلبا پر بھی ہوتا ہے، بشمول داخلہ جاتی کاروائیوں میں طلبا کی شرکت کی نگرانی کرنے والی پالیسیوں کے۔ معذوری کے حامل طلبا کی منتقلیوں اور تقرری کے بابت، مندرجہ ذیل پالیسیوں کو نوٹ کیا جانا چاہیئے:
1. جب ایک انفرادی تعلیمی منصوبے (IEP) کے پروگرام میں تبدیلی کی جاتی ہے تو، معذوری کے حامل طلبا سے اپنے موجودہ اسکول میں رہنے کی توقع کی جاتی اور یہ اس میں رہنے کے مستحق ہوتے ہیں ماسوائے کہ تبدیلی ضلع 75 یا غیر پبلک اسکول کا تقاضا کرے۔
2. متخصص پروگرام

- a. ایک متخصص پروگرام کی تجویز کرنے کے لیے اگر ایک بچے کے IEP، بشمول دولسانی تعلیم پروگرام اور اوٹرم اسپیکٹرم ڈس آرڈر (ASD) میں تبدیلی کیا جاتی ہے تو، طالب علم اپنے موجودہ اسکول میں رہنے کا مستحق ہوتا ہے ماسوا، اگر اور کب نیو یارک شہر محکمہ تعلیم اس پروگرام میں نئی تقرری کی نشان دہی کرے اور اس کی منظوری دے۔ اس صورت میں طالب علم کو منتقل کر دیا جائے گا۔
- b. آخری گریڈ تک، کسی بھی وقت اگر ایک طالب علم کا IEP متخصص پروگرام کی ضرورت کی عکاسی نہیں کرتا ہے تو طالب علم سے اسکول میں آخری گریڈ تک رہنے کی توقع کی جاتی ہے اور یہ اس کا مستحق ہے۔ الیمٹری یا مڈل اسکول کے طلبا کو اپنے زون شدہ اسکول میں منتقل ہونے کا حق حاصل ہے، اگر جگہ دستیاب ہو۔

B. نیویارک شہر میں دوبارہ داخلے کا خواہاں ایسا طالب علم جس کی نشان دہی سابقہ طور پر معذوری کے حامل طالب علم کے طور پر کی جا چکی تھی جس کے پاس IEP نہ ہو، اس کی تقرری خاندانی استقبالیہ مرکز کے ذریعے، جہاں قابل اطلاق ہو اس کے نیویارک شہر کے سابقہ IEP کے تحت کی جائے گی۔ جہاں مناسب ہو، اسکول کے لیے 30 دنوں کے اندر طالب علم کے اسکول میں ایک IEP اجلاس کا انعقاد کرنا لازمی ہے اور ایک نیا IEP تشکیل دینا لازمی ہے۔

C. اگر ایک طالب علم نیویارک شہر میں نیا ہے، یہ نیویارک شہر سے باہر خاص تعلیم کی خدمات کی ضرورت کی نشان دہی کرنے والے دستاویزات پیش کرتا ہے تو، طالب علم کو مناسب کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE) یا خاندانی استقبالیہ مرکز کا حوالہ دیا جانا چاہیئے، جہاں قابل موازنہ خدمات کا تعین کیا جائے گا اور ایک مناسب اسکول کو تقرر کیا جائے گا۔

### رہائش کا تعین کرنا

.VI

A. طالب علم کی رہائش کا تعین ذیل کے مطابق کیا جاتا ہے:

1. جائے رہائش کا فیصلہ کسی شخص کی اس اسکولی ضلع کے متعین کردہ جغرافیائی حدود میں طبیعی طور پر سکونت پذیر ہونے اور آئندہ بھی وہیں رہتے رہنے کی نیت سے کیا جاتا ہے۔

2. اسکول کے مقصد کے لیے ایک طالب علم کی جائے رہائش کے فیصلے کا انحصار طالب علم کی حقیقی دیکھ بھال، نگرانی، اور نظم و ضبط کے عزم پر ہے۔

B. مندرجہ ذیل طریق کار اس بات کو خاکہ کش کرتے ہیں ایک ایسا شخص جو طالب علم کا پیدائشی یا گود لینے والا والدین یا قانونی سرپرست نہیں ہے طالب علم کو کس طرح رجسٹر کروائے گا:

1. اسکول کے لیے رجسٹر کرواتے وقت طالب علم سے والدینی رشتہ رکھنے والے فرد کے ہمراہ ہونا لازمی ہے (ماسوائے تن تنہا نوجوانوں کی صورت میں جیسا کہ حصہ VIII.D اور چانسلر کے ضابطے A-780 میں بیان کیا گیا ہے)۔ والدینی رشتہ رکھنے والے افراد میں طالب علم کے والد یا والدہ، بذریعہ پیدائش یا گود لینے والے، سوتیلی باپ یا سوتیلی ماں، قانونی طور پر مقرر کیا گیا سرپرست یا نگران شامل ہیں۔ کوئی شخص کسی دوسرے فرد کا نگران اس صورت میں کہلائے گا اگر اس نے اس شخص کی ذمہ داری اور دیکھ بھال کا ذمہ لیا ہے۔ طالب علم کو رجسٹر کرواتے وقت قانونی سرپرستی کے ثبوت کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

2. لیکن، اگر رجسٹر کروانے والا شخص پیدائشی والدین، یا گود لینے والے، یا اسکا قانونی سرپرست نہیں ہے، تو اس شخص کے لیے اسکول یا خاندانی استقبالیہ مرکز کو ایک حلف نامہ مہیا کرنا ضروری ہے جس پر نام، گھر کا پتہ، ٹیلیفون نمبر، پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست کا نام اور وہ حالات جن کے تحت طالب علم اس کے پاس رہنے کے لیے آیا ہے اور رہائش کا دورانیہ درج ہو (منسلک نمبر 1 ملاحظہ کریں)۔

3. اگر طالب علم کو رجسٹر کروانے والے شخص کی حیثیت کے بارے میں کوئی سوالات ہیں تو طالب علم کو رجسٹر کرنا، در اثنا اسکول کے ذریعے اس فرد کے بارے میں مزید تفتیش کرنا لازمی کہ کون فرد طالب علم کے سرپرستی کے رشتے سے ذمہ داری انجام دے رہا ہے۔

C. مندرجہ ذیل حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ طالب علم اپنے پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست کے بجائے کسی اور کے ساتھ رہ رہا ہے:

1. کیا طالب علم اس پتے پر رہنے کا ارادہ رکھتا ہے؟
2. کیا پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست نے طالب علم پر اپنی سرپرستی اور / یا اختیار کے حقوق ختم کر کے طالب علم کا اختیار اس شخص کو سونپ دیا ہے جس کے ساتھ وہ اب رہ رہا ہے؟
3. کیا پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست اب بھی طالب علم کی مدد کر رہے ہیں؟
4. کیا وہ بالغ شخص جس کے ساتھ طالب علم رہ رہا ہے اس کے لیے دیکھ بھال اور نگہداشت مہیا کر رہا ہے؟
5. کیا اس بات کا کافی ثبوت ہے کہ والدین نے طالب علم کی نگہبانی اور نگہداشت کے اختیارات اس شخص کو دے دیے ہیں جس کے ساتھ طالب علم رہ رہا ہے؟ اسکول اس سلسلہ میں پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست سے حلف نامہ اور مصدقہ بیان یا تصدیق نامہ پیش کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے (منسلک نمبر 2 ملاحظہ کریں)۔

6. طالب علم دوسروں کے ساتھ کیوں رہ رہا ہے؟ اگر اسکی وجہ صرف کسی خاص اسکول میں شرکت کرنے کے لیے یا موجودہ اسکول سے ایک ایسے مختلف اسکول میں منتقلی کو محفوظ کرنا ہے جس کے لیے یہ اہل نہیں ہے تو اسکو اس طالب علم کی جائے رہائش نہیں کہا جا سکتا۔

### جائے رہائش کی تصدیق

.VII

A. ایک طالب علم کا ایک اسکول میں اندراج کروانے کے وقت جائے رہائش کا ثبوت فراہم کرنا لازمی ہے۔ ایک ٹیلیفون بل، کیبل بل اور کریڈٹ کارڈ بل یا طبی بیمہ کارڈ پتے کی تصدیق کے قابل قبول ثبوت نہیں ہیں۔ رہائش کا ثبوت ذیل کے کسی دو دستاویزات سے ظاہر کیا جانا لازمی ہے، جن میں سے ہر ایک میں گھر کا پتہ درج ہونا لازمی ہے۔

1. رہائش کے ثبوت کی تصدیق ذیل کے کسی بھی دو دستاویزات سے کی جا سکتی ہے:
  - a. جائے رہائش کے لیے ایک اصلی کرایہ نامہ، ملکیت کے کاغذات، یا مارگیج اسٹیٹمنٹ؛
  - b. مکین کے نام ایک رہائشی یوٹیلٹی بل (گیس یا بجلی) جو ایک یوٹیلٹی کمپنی (مثلاً نیشنل گرڈ یا کون ایڈیسن) کے ذریعے جاری کیا گیا ہو، مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا لازمی ہے؛
  - c. جائے رہائش کو فراہم کی جانے والی کیبل ٹی وی خدمات کے لیے بل؛ اس پر والدین کا نام اور جائے رہائش کا پتہ درج ہونا ضروری ہے اور مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا چاہیئے۔
  - d. وفاقی، ریاستی یا مقامی حکومتی ایجنسی بشمول IRS، شہری رہائشی انتظامیہ، وفاقی دفتر برائے پناہ گزین تصفیہ، انسانی وسائل کی انتظامیہ یا بچوں کی خدمات کی انتظامیہ (ACS) یا ایک ACS ذیلی ٹھیکیدار کے سرنامہ پر دستاویز یا خط جس پر مکین کا نام اور پتے کی نشاندہی کی گئی ہو؛ مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا لازمی ہے؛
  - e. جائے رہائش کے لیے ایک موجودہ ملکیت کے ٹیکس کا بل؛
  - f. رہائش گاہ کے لیے پانی کا بل، مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا لازمی ہے؛
  - g. کرائے کی رسید جس پر جائے رہائش کا پتہ شامل ہو؛ مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا لازمی ہے؛
  - h. ریاستی، شہری یا دیگر حکومت کی جاری کردہ شناخت (بشمول آئی ڈی این وائی سی کارڈ کے)، جو ختم نہیں ہوئی ہے اور جس پر جائے رہائش کا پتہ شامل ہے؛
  - i. پچھلے کیلنڈر سال کا آمدنی کے ٹیکس کا فارم؛
  - j. نیویارک ریاست کا سرکاری ڈرائیور لائسنس یا لرنرز پرمٹ جو ختم نہیں ہوا ہے؛
  - k. آجر کی جانب سے پچھلے 60 دنوں کے اندر جاری کیے گئے سرکاری بے رول کے دستاویزات جیسے کہ بے اسٹب بمع گھر کا پتہ، ٹیکس کاٹے جانے کے مقصد سے جمع کیا جانے والا فارم یا بے رول رسید (آجر کے سرنامہ پر ایک خط کافی نہیں ہے)؛ اس پر گھر کا پتہ لازماً شامل ہونا چاہیئے اور مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا چاہیئے؛

- a. ووٹر رجسٹریشن دستاویزات، اس پر والدین کا نام اور جائے رہائش کا پتہ درج ہونا چاہیئے؛
- m. جائے رہائش پر مبنی مستند رکنیت کے دستاویزات (مثلاً مضافاتی علاقے کے مکینوں کی اسوسی ایشن)، اس پر والدین کا نام اور جائے رہائش کا پتہ درج ہونا چاہیئے؛
- n. بچے کی تحویل کا ثبوت، بشمول لیکن انہی تک محدود نہیں، عدالتی تحویل احکامات یا سرپرستی کے کاغذات؛ دستاویزات لازماً پچھلے 60 دنوں میں جاری کیے گئے ہوں اور ان پر طالب علم کا نام اور جائے رہائش کا پتہ شامل ہونا چاہیئے۔

مذکورہ بالا میں سے کوئی بھی دستاویز اکیلا کافی نہیں ہوگا؛ دو دستاویزات جمع کروانے لازمی ہیں۔

2. اگر والدین ایک اپارٹمنٹ یا گھر میں ذیلی کرایہ دار ہیں، یا اگر ایک سے زیادہ خاندان ایک جگہ رہائش پذیر ہیں اور صرف ایک کے نام کرایہ نامہ ہے یا گھر کا ایک بی مالک ہے، رہائش کے ثبوت کے لیے والدین کے لیے ایک "پتہ کا حلف نامہ" پیش کرنا لازمی ہے، جس پر بنیادی کرایہ نامہ کے حامل اور اس کے ساتھ بی والدین، دونوں کے دستخط ہونا لازمی ہیں جو اس بات کی تائید کریں کہ یہ خاندان اس گھر میں رہائش پذیر ہے، اور دو مزید دستاویزات جو اہل خانہ کے گھر کے پتے کی تصدیق کریں۔ پتے کے حلف نامے پر دستخط کو تصدیق شدہ (نوٹرائز) ہونے کو ترجیح دی جاتی ہے، لیکن نوٹرائز دستخط کی عدم موجودگی میں حلف نامے

کو ایک ایسے اضافی دستاویز کے ساتھ قبول کیا جا سکتا ہے جو بنیادی کرایہ نام رکھنے والے اور والدین کی اس اپارٹمنٹ یا گھر میں رہائش کی تصدیق کرے۔

3. اگر والدین کے نیویارک شہر میں ایک سے زیادہ گھر ہیں تو، اسکول کی رجسٹریشن کے مقصد کے لیے اس گھر کو رہائش کے طور پر استعمال کیا جائے گا جس میں بچہ رہتا ہے۔

4. اگر گھر کے پتے کے ثبوت کی معقولیت کے متعلق کوئی سوالات ہیں یا والدین مناسب کاغذات مہیا نہ کر سکیں تو دفتر برائے طالبانہ اندراج یا اسکول، جہاں مناسب ہو، طالب علم کو اسکول میں عارضی طور پر داخلہ دے گا۔ والدین کو عارضی داخلے کا نوٹس دیا جائے گا جس میں یہ درج ہوگا کہ طالب علم کو پتے کی تحقیقات کا نتیجہ واضح ہونے تک اسکول میں عارضی طور پر داخلہ دیا جا رہا ہے (منسلک نمبر 4 ملاحظہ کریں)۔ وہ اسکول جس میں طالب علم رجسٹر ہے، اس ضابطہ کے "دھوکا دہی اور رہائش کی تفتیش" کے متعلق مندرجہ ذیل طریق کار کے مطابق رہائش کی تصدیق کے لیے تفتیش کا آغاز کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔ طالب علم کو تحقیقات کی کارروائی کے دوران اسکول آنے سے روکا نہیں جاسکتا اور وہ کلاس میں شرکت کرنے کا اہل ہے۔

5. جو طلبا بے گھر ہیں ان کے لیے بنیادی کرایہ نام/ کرایہ دار پتے کا حلف نام جمع کروانے کی ضرورت نہیں ہے، جیسا کہ مککنی وینو ایکٹ میں بیان کیا گیا ہے۔

B. دھوکا دہی اور رہائش کی تفتیش

اگر طالب علم کے پتے کے بارے میں کوئی سوالات ہیں یا یہ اندیشہ ہے کہ طالب علم کو رجسٹر کروانے کے لیے ایک غلط پتہ استعمال کیا گیا تھا تو، اسکول کے لیے مسئلہ کا انکشاف ہونے کے 30 دنوں کے اندر پتے کی تفتیش کا آغاز کرنا لازمی ہے۔

1. اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم ایک ایسے پتے پر رہتا ہے جو اس کو اس کے موجودہ اسکول میں شرکت کرنے کے لیے نااہل بنا دیتا ہے تو پرنسپل کے لیے لازمی ہے کہ وہ فیلڈ سپورٹ سینٹر کے رابطہ فرد کو تفتیش کے نتائج فراہم کرے۔ فیلڈ سپورٹ سینٹر رابطے کا فرد نتائج کا جائزہ لے گا اور اگر یہ مناسب سمجھیں تو، یہ فیلڈ سپورٹ کے مساعد اعلیٰ یا نامزد کردہ کو منتقلی کی تجویز کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، فیلڈ سپورٹ سینٹر کے رابطہ فرد طالب علم کے رہائش کے اصلی پتے کا

- تعیین کرے گا۔ 11 فیلڈ سپورٹ سینٹر کے مساعد اعلیٰ یا ان کے نامزد کردہ کے لیے تفتیش کے کاغذات کا جائزہ لینا اور اس بات کا تعین کرنا لازمی ہے کہ آیا یہ منتقلی منظوری کے لیے کافی ہیں۔ فیلڈ سپورٹ سینٹر کے مساعد اعلیٰ یا ان کے نامزد کردہ کے لیے مساعد اعلیٰ برائے برو اندراج اور / یا پرنسپل کو طالب علم کی منتقلی کی منظوری سے آگاہ کرنا لازمی ہے۔
2. اگر طالب علم کو منتقل کیا جاتا ہے تو، پرنسپل کے لیے والدین کو تحریری اطلاع نامہ دینا لازمی ہے جس میں ذیل بیان کیا گیا ہو:
- a. تفتیش کے نتائج؛ اور
- b. طالب علم موجودہ اسکول میں شرکت کرنے کا مستحق نہیں ہے اور اسے مناسب اسکول میں منتقل کر دیا جائے گا؛ اور
- c. اس نئے تقرر کردہ اسکول کا نام، نمبر، اور پتہ، جس کے لیے طالب علم ہے اور مساعد اعلیٰ برائے برو اندراج کی جانب سے تعین کردہ منتقلی کی مؤثر تاریخ؛ اور
- d. اسکول کی معاونت کرنے والے فیلڈ سپورٹ سینٹر کے مساعد اعلیٰ یا ان کے نامزد کردہ سے اطلاع نامے کے خط کے موصول ہونے پانچ دنوں کے اندر تفتیش کے نتائج کی اپیل کرنے کا حق۔
3. طالب علم کی منتقلی کے حکم کو، اپیل کے نتیجے تک وقتی طور پر روک لیا جائے گا تاوقتیکہ فیلڈ سپورٹ مساعد اعلیٰ یا نامزد، پرنسپل اور مساعد اعلیٰ برائے برو اندراج کی مشاورت کے ساتھ یہ تعین کرے کہ یہ غیرمناسب ہے۔ اپیل کے نتیجے کو دس اسکولی دنوں کے اندر جاری کیا جانا چاہیے۔
4. ایک مناسب منتقلی اسکول کا تعین کرنے کے لیے، والدین کو قابل تصدیق پتے کا ثبوت جمع کروانا ہو گا۔
- a. اگر پتے کی تفتیش کے طریق کار کے ذریعے طالب علم کے اصلی زون کی تصدیق کی جاتی ہے تو موجودہ اسکول یا پیشکش کیے جانے والے اسکول کا پرنسپل تحریری اطلاع نامے میں درج فہرست کر کے اہل خانہ کو زون شدہ اسکول میں بھیجے گا (B2 ملاحظہ کریں)۔
- b. اگر طالب علم کا زون اسکول نہیں ہے یا یہ ہائی میں شرکت کرنے کا اہل ہے تو مساعد اعلیٰ برائے برو اندراج نئے اسکول کا تعین کرے گا۔ ایک دوسرے برو کے اسکول میں منتقلی کے لیے، مساعد اعلیٰ برائے برو اندراج موصول کرنے والے برو کے نئے اسکول کا تعین کرے گا اور اگر مناسب ہو تو بچے کو رجسٹر میں داخل کرے گا۔
- c. اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم نیو یارک شہر میں نہیں رہتا ہے تو اسکو شہر میں رہائش نہ رکھنے والا تصور کیا جائے گا، اس صورت میں والدین کو طالب علم کی شرکت کے دورانیے کے دوران چانسلسر کے ضابطے A-125 کے مطابق فیس ادا کرنی ہو گی، اور فیصلہ کیے جانے والے سمسٹر کے اختتام پر طالب علم کو شہر میں رہائش نہ رکھنے والے کے طور پر برخاست کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، طالب شہر میں رہائش نہ رکھنے والے طور رہنے کی درخواست دینے کا حق کھو دے گا۔

## خاص حالات

.VIII

- A. گمشدہ بچے
- اگر یہ شبہ ہو کہ جو طالب علم اسکول میں داخل کیا جا رہا ہے وہ ایک "گمشدہ بچہ" ہے، یا بچے کو اپنے ایسے حقیقی والدین سے چھین لیا گیا ہے جو نگرانی کا حق رکھتے ہیں تو پرنسپل کے لیے بچے کو درج کرنا اور مقامی پولیس تھانے سے فوراً رابطہ کرنا لازمی ہے۔
- B. خود مختار نابالغان (16-17 سال کی عمر)
1. صرف وہ طلبا جو خود مختار ہیں اور اپنے والدین سے علیحدہ رہ رہے ہوں اور جو عارضی والدین کی زیر نگہداشت نہیں ہیں یا انکو اس کی ضرورت نہیں ہے تو ان کو خود مختار سمجھا جا سکتا ہے۔ اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم خود مختار ہے، تو اسے رجسٹر کروانے کے لیے والدین کا اس کے ہمراہ ہونا لازمی نہیں ہے۔ ذیل سوالات سے یہ تعین کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ آیا کوئی طالب علم خودمختار ہے:

11 عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا کے لیے، رہائش کے دستاویزات کی یہ تفتیش اور مطلوبات مکملی ویتو میں قائم کیے تحفظاتی اقدامات کے موقوف پر ہیں۔

- a. کیا والدین نے سرپرستی کی ذمہ داری سے کنارہ کشی اختیار کر لی ہے؟
- b. کیا طالب علم والدین سے علحیدہ رہ رہا ہے یا گھر پر کرایہ ادا کر رہا ہے؟
- c. کیا طالب علم اپنے معاملات خود طے کر رہا ہے؟
- d. طالب علم نے اپنے والدین سے آخری مرتبہ کب رابطہ کیا تھا؟
- ایک طالب علم سے خودمختاری کے حلف پر دستخط کرنے کہا کو جا سکتا ہے (منسلک نمبر 5 ملاحظہ کریں)
2. نابالغ کے نام کرایہ کی رسید، رہائش فراہم کرنے والے فرد کی جانب سے بیان یا نابالغ شخص کی طرف سے حلف نامہ رہائش کے ثبوت کے طور پر پیش کیے جاسکتے ہیں۔
3. ایسی صورتوں میں جب طالب علم 18 سال سے کم عمر ہے اور شادی شدہ ہے، ایسا طالب علم خود مختار ہے۔
- C. وہ بچے جنکے والدین ایک ساتھ نہیں رہتے ہیں
1. کسی بچے کی صرف ایک قانونی جائے رہائش ہوسکتی ہے۔ جس بچے کے والدین علحیدہ رہتے ہوں اس بچے کی رہائش، اس والدین کی رہائش گاہ کو سمجھا جائے گا جو بچے کو نگہداشت فراہم کرتا ہو۔
2. اگر والدین کو بچے کی مشترکہ سرپرستی دی گئی ہے تو بچے کی جائے رہائش اس والدین کی رہائش گاہ ہوگی جس کے پاس اسکی بنیادی حقیقی سرپرستی ہے۔
- D. بے گھر، تنہا اور گھر سے بھاگے ہوئے نوجوان<sup>12</sup>
1. توضیحات:
- a. ایک بے گھر بچہ وہ ہوتا ہے جس کے پاس رات کو مستقل، باقاعدہ، اور معقول رہائش نہ ہو۔ اس میں مندرجہ ذیل بچے شامل ہیں جو:
- ایک دوست، ایک رشتہ دار یا کسی اور کے ساتھ رہ رہا ہو کیونکہ ان کے اہل خانہ نے معاشی تنگدستی یا اس سے ملتی جلتی وجوہات (جن کا حوالہ بطور "ڈبل اپ" کے دیا جاتا ہے) کے باعث اپنا گھر کھو دیا ہو یا متبادل معقول سہولیات کی کمی کے باعث ایک موٹل، ہوٹل، ٹریلر پارک یا پڑاؤ ڈالنے والے میدان (کیمپینگ گراؤنڈ) میں رہتا ہے؛ یا
  - عوامی یا نجی طور پر چلائے جانے والی ایسی امدادی پناہ گاہ میں رہتا ہے جس کو عارضی طور پر رہائشی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے (جن میں کاروباری ہوٹل، متجمع پناہ گاہیں اور دماغی طور بیمار افراد کے لیے عارضی رہائش گاہ شامل ہیں)، یا
  - عارضی والدین کے ساتھ تقرری لیے انتظار کر رہا ہے،
  - ایسی عوامی یا نجی جگہ پر رہ رہا ہے جس کی ساخت عام طور پر باقاعدہ سونے کی سہولت کے طور پر نہیں ہے یا اس کو عموماً اس مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا، یا
  - گاڑیوں، پارک، عوامی مقامات، ترک کردہ عمارتوں، غیرمعیاری رہائش گاہوں، بس، یا ٹرین اسٹیشن یا ان سے مماثل ماحول میں رہ رہا ہے۔
- b. تنہا نوجوان کا مطلب ایک ایسا نوجوان ہے جو جسمانی طور پر والدین یا سرپرست کی زیر نگرانی نہیں ہے اور مذکورہ بالا قائم کی گئی توضیحات پر پورا اترتا ہے۔
2. ایک بے گھر، تنہا گھر سے بھاگا ہوا بچہ اپنے موجودہ اندراج کے اسکول میں رہ سکتا ہے یا ایک ایسے نئے اسکول میں منتقلی کروا سکتا جس کے لیے یہ اپنی رہائش کی بنیاد پر اہلیت رکھتا ہے اور جہاں قابل اطلاق ہو، اسکول کے داخلے کے معیار پر پورا اترتا ہو۔ بائی اسکول کے بے گھر بچوں سے ایک دوسرے اسکول میں منتقلی کروانے کے لیے سفر کی دشواری ثبوت فراہم کرنا مطلوب نہیں ہے۔<sup>13</sup> نئی رہائش کی بنیاد پر اگر ایک طالب علم نئے اسکول میں شرکت کرنے کا انتخاب کرتا ہے تو اسکول کو فوراً بے گھر یا تنہا بچے کو مندرجہ کرنا چاہیئے، چاہے بچہ یا تنہا طالب علم اندراج کے لیے عام طور پر مطلوبہ ریکارڈ کو پیش کرنے قابل نہ ہو۔ بے گھر بچوں کے حقوق کے بارے میں مزید معلومات کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-780 ملاحظہ کریں۔

<sup>12</sup> تنہا / گھر سے بھاگے ہوئے نوجوان میں وہ طالب علم شامل ہے جو گھر سے بھاگے ہوئے نوجوانوں کے رہائشی پروگرام میں رہائش پذیر ہو۔

<sup>13</sup> سفر میں دشواری کے منتقلی صرف بائی اسکول کی سطح پر قابل اطلاق ہیں۔

3. وہ بچے جو گھریلو تشدد کی وجہ سے رہائشی پروگراموں میں رہ رہے ہوں انکا شمار بھی بچے گھر بچوں کی تعریف میں کیا جاتا ہے۔ گھریلو تشدد والے رہائشی پروگراموں میں رہنے والے بچوں کا پتہ خفیہ رکھا جاتا ہے اس کے لیے یا تو والدین کی طرف سے دیا گیا ڈاک خانے کا پتہ درج کیا جاتا ہے یا ضلع کے دو عددی نمبر اور اس کے بعد حروف "DV" اور پھر کاوشی، برو، ریاست اور زپ کوڈ کو استعمال کر کے ایک پتہ تخلیق کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً ضلع 1 = Box 01 DV, New York, New York 10002
4. مستقل پتہ کا نہ ہونا کسی بچے کو اسکول میں داخلہ نہ دینے کی جائز بنیاد نہیں بن سکتا ہے۔ یہ طلبا مککنی وٹو بے گھر افراد کی معاونت کے ایکٹ (42 USC 11431) کے زمرہ VII اور چانسلر کے ضابطہ A-780 کے مطابق نیویارک شہر کے پبلک اسکول میں فوراً اندراج اور داخلے کے مستحق ہیں۔
5. ایک تن تنہا طالب علم ایک ایسا بچہ ہے جو والدین یا سرپرست کی زیر نگرانی نہیں ہے۔ ایک تن تنہا طالب علم کے لیے اسکول میں اندراج یا منتقلی کروانے کے لیے کسی بالغ کے ہمراہ آنا لازمی نہیں ہے۔ اندراج کے عمل یا اسکول کے اہلکاروں کے لیے، جہاں قابل اطلاق ہو، اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ خدمات برائے اطفال کی انتظامیہ کو مطلع کیا جائے یا نہیں، طالب علم کی عمر اور صورت حال کو زیر غور لانا لازمی ہے۔
6. ایک بچے گھر بچے کو دستاویزات کی بشمول رہائش کے ثبوت کی کمی کے باعث اسکول میں فوری اندراج کروانے سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔
7. ترقی پانے والے گریڈ (پری کنڈر گارٹن، کنڈر گارٹن، 6 گریڈ اور 9 گریڈ) کے داخلے کی کارروائی میں شرکت کرنے والے بچے گھر طلبا کو مستقل رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا ہی کی طرح داخلے کے لیے مساوی ترجیح دی جانی چاہیے۔

#### E. عارضی والدین کے زیر نگہداشت طلبا

عارضی (foster care) والدین کی زیر نگہداشت وہ طلبا جو کہ عارضی نگہداشت کے گھر تبدیل کرتے ہیں، انہیں اپنے آغاز کرنے والے اسکول میں رہنے کا حق ہے یا یہ اس اسکول کے مستحق ہیں جس کے لیے یہ اپنے نئے پتے کی بنیاد پر جغرافیائی طور پر شرکت کرنے کے اہل ہیں۔ بانی اسکول کے عارضی والدین کی زیر نگہداشت وہ بچے جو اپنی رہائش گاہ تبدیل کرتے ہیں، اگر ان کا نیا عارضی نگہداشت کا گھر اسکول کے لیے سفر میں دشواری پیدا کرتا ہے تو، سفر میں دشواری کی منتقلی کی کارروائی کے مرحلوں کی مطلوبات کو پورا کیے بغیر عارضی نگہداشت کے نئے گھر کے قریبی اسکول میں طالب علم کو منتقل کیا جا سکتا ہے۔

#### F. گھریلو یا اسپتال میں تعلیم سے واپس آنے والے طلبا

ایک ایسا طالب علم جو کہ گھریلو یا اسپتال کی تعلیم سے واپس آ رہا ہے اس کو اپنے سابقہ اسکول میں واپس جانے کا حق ہے ماسوائے دفتر برائے طالبانہ اندراج، اہل خانہ کی مشاورت کے ساتھ اس بات کا تعین کرتا ہے کہ ایک مختلف اسکول میں تقرری موزوں رہے گی۔

#### G. تحویل سے واپس آنے والے طلبا

ریاستی، شہری یا نجی ایجنسیوں کی نگہداشت سے پبلک اسکولوں میں واپس آنے والے طلبا تیز تر اور مناسب تعلیمی تقرری کے مستحق ہیں۔ نیویارک ریاست دفتر برائے بچوں اور اہل خانہ کی خدمات (OCFS) اور خدمات برائے اطفال کی انتظامیہ (ACS) کے زیر اہتمام ایجنسیوں کی طرح ان سہولیات میں گروپ ہومز، نفسیاتی مراکز، نشوونما مراکز، نگران کاری مراکز، گھریلو معالجہ مراکز شامل ہیں۔ طلبا سے اسکول میں اندراج کروانے سے قبل نگران کار ایجنسی کی جانب سے رہائشی کے خطوط فراہم کرنا مطلوب نہیں ہے۔

1. جیسے ہی ایجنسی اس بات کا تعین کرتی ہے اسکول واپس آنے کے لیے ایک تقرری کی تجویز کی جائے گی، ایجنسی کو مناسب دفتر برائے طالبانہ اندراج کے خاندانی استقبالیہ مرکز کو متعلقہ اسکولی ریکارڈ، بشمول IEP کے ساتھ طالب علم کی حیثیت میں تبدیلی کی وضاحت کا خط بھیجنا چاہیے۔
2. نیویارک شہر پبلک اسکولوں میں دوبارہ درج ہونے والے طلبا کی طرح نیویارک شہر کے اندر یا باہر سے کسی نگران کاری کی سہولت سے واپس آنے والے طلبا کے پاس اس دستاویز میں حوالہ دی گئی اندراجی پالیسیوں کے تحت ان اسکولوں میں عدالتی حکم کے ایک تقویمی سال کے اندر واپس جانے حق ہے جن میں یہ فیصلے سے قبل درج تھے۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج، طالب علم اور والدین کی مشارکت کے ساتھ اس بات کا تعین کر سکتا ہے کہ سابقہ اسکول موزوں نہیں ہے اور اسی لیے یہ ایک مختلف تقرری کی نشان دہی کر سکتا ہے۔

3. طلبا سے اسکول میں اندراج کروانے سے قبل نگران کار ایجنسی کی جانب سے رہائی کے خطوط فراہم کرنا مطلوب نہیں ہے۔
- H. معطلی سے واپس آنے والے طلبا
1. وہ طلبا جن کو معطل کیا جا چکا ہے ان کے پاس اس اسکول میں واپس جانے کا حق ہے جس سے ان کو معطل کیا گیا تھا ماسوائے طالب علم رضاکارانہ طور پر اپنی منتقلی ایک دوسرے اسکول میں کروا لے یا چانسٹر کے ضابطے A-450 کے تحت غیر رضاکارانہ طور پر اسکو منتقلی کر دیا جائے۔
- گریڈ 8 کے معطل کیے جانے والے وہ طلبا جن کو اگلے موسم خزاں میں گریڈ 9 میں ایک نشست تقرر کی جا چکی ہے ان کے پاس گریڈ 8 کی ترقی کی مطلوبات کو پورا کرنے کے بعد اس نشست کا حق ہو گا۔
2. اسکول منتقل کیے گئے یا ترقی پانے والے طلبا کو ان کی سابقہ "معطلی" کی حیثیت کی بنیاد پر داخلے سے انکار نہیں کر سکتے ہیں۔

### IX. فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع / منتقلی کی کارروائی

- A. تعلیمی سال کے اختتام پر طلبا کی منتقلی
1. جون میں "بھیجنے" والا اسکول، "موصول" کرنے والے اسکول کو ستمبر میں ترقی پانے والے عام تعلیم اور خاص تعلیم کے طلبا کی فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع دیتا ہے۔
2. "بھیجنے" والے اسکول کے پرنسپل کو فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات پر دستخط کرنا اور اس بات کی تصدیق کرنا لازمی ہو گی کہ تمام کارروائی اور ٹیکوں کے ریکارڈ کی معلومات درست اور مکمل ہیں۔ خاص تعلیم کے جائے وقوع کے منتظم یا اس کے نامزد کردہ کو خاص تعلیم کی جانچ فہرست پر دستخط کرنا چاہیے۔
3. تمام "موصول" کرنے والے اسکولوں کو آنے والے طلبا کا ریکارڈ دیکھنے کے لیے عمل کے ایک رکن کو مقرر کرنا چاہیے۔ اگر کوئی معلومات موجود نہیں ہیں تو "موصول" کرنے والے اسکول کو فوراً "بھیجنے" والے اسکول کو مطلع کرنا چاہیے۔
4. مجموعی ریکارڈ، خاص ڈاکٹری پیکیٹ، اور دیگر خفیہ ریکارڈ کا معائنہ پرنسپل کا خاص طور پر تعینات کیا گیا عمل کرتا ہے، ان ریکارڈز کو عموماً جون کے پہلے دو ہفتوں میں ریکارڈ کے منتقلی کے دن کو "موصول" کرنے والے اسکول کو بھیجا جاتا ہے۔ تعلیمی سال کے ختم ہونے تک تمام اسکولوں کو یہ کارروائی مکمل کر لینی چاہیے۔
- B. فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات کی کارروائی کے استعمال کی وجوہات
- جون میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات کے ذریعے طلبا کو ایک اسکول سے دوسرے اسکول میں صرف مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر بھیجا جاتا ہے:
1. اونچی سطح کے اسکول میں ترقی (پبلک یا غیر پبلک) یعنی ایلیمنٹری اسکول سے جونیئر ہائی / انٹرمیڈیٹ اسکول یا انٹرمیڈیٹ اسکول سے ہائی اسکول؛
2. اسکول بند ہونے، کھلنے یا دوبارہ منظم ہونے کی صورت میں؛
3. اسکولوں کو کسی بھی وجہ سے سال کے کسی بھی اور وقت، طلبا کی فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع نہیں دے سکتے۔
- C. اجتمائی اسکولی ضلع کے اسکول، طلبا کو ضلع 75 - شہر پیما پروگرام اسکولوں میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع نہیں دے سکتے۔
- D. ضلع 75 کے طلبا کو غیر ضلع 75 میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع اسی صورت میں دی جا سکتی ہے اگر طالب علم نے ہائی اسکول داخلہ جاتی کارروائی میں حصہ لیا ہو اور کمیٹی برائے خاص (CSE) کی دوبارہ تشخیص کو مکمل کیا جا چکا ہو اور IEP ایک اجتمائی اسکول کے ماحول کی عکاسی کرے۔
- E. عام تعلیم کے وہ طلبا جو فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات کی تیاری کے وقت محکمہ تعلیم کی گھریلو تعلیم یا اسپتال میں اسکول میں شرکت کر رہے ہیں ان کو اشاعت شدہ فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات میں شامل نہیں کیا جاسکتا کیونکہ وہ اسکول کے عام رجسٹر میں نہیں ہیں۔
- F. کسی بھی طالب علم کو پانچ برو سے باہر فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع نہیں دی جا سکتی۔

.X معافی

یہ ضابطہ یا اسکا کوئی بھی جز چانسلر یا اسکے نامزد کے ذریعے مستثنیٰ کیا جاسکتا ہے اگر یہ تعین کیا جائے کہ ایسا کرنا اسکولی نظام کے بہترین مفاد میں ہے۔

.XI استفسارات

فیکس: 212-374-5568	اندراج، داخلے اور منتقلی کی مطلوبیات کے متعلق اسفسارات کو ذیل کو بھیجا جانا چاہیئے: دفتر برائے طالبانہ اندراج	ٹیلیفون: 718-935-2009
فیکس: 212-374-5751	حاضری کے رہنما خطوط اور ضابطے کے متعلق اسفسارات کو ذیل کو بھیجا جانا چاہیئے: دفتر برائے اسکول اور نوجوانان فروغ دہی - لازمی ذمہ داریاں	ٹیلیفون: 212-374-6095
فیکس: 212-802-1678	ضلع 75 میں داخلے اور منتقلی کے متعلق اسفسارات کو ضلع 75 کو بھیجا جانا چاہیئے:	ٹیلیفون: 212-802-1500
فیکس: 917-521-3649	ضلع 79 میں داخلے اور منتقلی کے متعلق اسفسارات کو ضلع 79 کو بھیجا جانا چاہیئے:	ٹیلیفون: 917-521-3639